WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

سنیچروار
20 ستمبر 2025
SATURDAY
20 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08 محمد نبی نے سری لنکا کے خلاف طوفانی اننگز کھیلی

صفحہ 08 فیفا عالمی کپ کیلئے برازیل میں نیمار کی شمولیت غیر یقینی

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 222 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے

NIT سری نگر میں 'بھارتیہ بھاشاون میں ایکا تمّا تا' پر ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد

ہندی زبان کو بچانا ہمارا فرض

نوجوان ملک میں زبانوں کی اہمیت کو سمجھیں، تحفظ میں طلبہ کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا: لیفٹننٹ گورنر

2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان، صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ یہ ایک نظریہ، ایک تحریک: منوج سنہا

سری نگر،۱۹ستمبر،جے کے این ایس ،جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو نوجوانوں سے کہا کہ وہ ہمارے ملک میں زبانوں کی اہمیت کو سمجھیں ۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی قوم ہندوستان جیسی زبانوں میں تنوع کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔منوج سنہا نے کہا کہ ہندی زبان کو بچانا ہمارا فرض ہے،اوراس کیلئے طلبہ کواہم کردار ادا کرنا ہوگا۔جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کونیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (این آئی ٹی) سری نگر میں راج بھاشا سیل کی طرف سے ہندی پکھواڑا کی تقریبات

کے ایک حصے کے طور پر 'بھارتیہ بھاشاون میں ایکا تمّا تا' کے موضوع پر ایک روزہ قومی سیمینار کا افتتاح کیا۔سیمینار کا انعقاد این آئی ٹی سری نگر کے راج بھاشا سیل نے بھارتیہ بھاشا سمیتی (وزارت تعلیم) حکومت ہند، نئی دہلی کے اشتراک سے کیا ہے۔ تعلیمی تعاون شکشا سنسکرت اتھان/102

دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نصف شب نشانہ اس لئے بنایا گیا کہ لوگوں کی جانیں ضائع نہ ہوں/ چیف آف آرمی اسٹاف

سرینگر،19 ستمبر،اے پی آئی،پاکستان کے مریدی، بہاولپور، مظفر آباد میں آپریشن سندور کے تحت دوران شب اس لئے آپریشن کیا گیا کہ عام شہریوں کی ہلاکت نہ ہو اور نصف شب کو دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانا ہماری اعلیٰ صلاحیتوں کی عکاسی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل چوہان نے آپریشن سندور کو کامیاب قرار دیتے/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ صنعت وحرفت کے کام کاج کا جائزہ لیا

وزیر اعلیٰ نے ایم ایس ایم ایز کی بحالی پر زور دیا

کہا، صنعتی ترقی نوجوانوں اور ہنر مندوں کیلئے روزگار اور ذریعہ معاش میں بدلنی چاہیے

سری نگر،،انفو،،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے محکمہ صنعت وحرفت کو ہدایت دی کہ وہ جموں و کشمیر کے صنعتی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے ایک فعال اور شمولیتی طریقہ اپنائے جس میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے ،دیرپائی اور مسابقت پر خصوصی توجہ دی جائے۔وزیر اعلیٰ نے ایم ایس ایم ای یونٹوں کو سنبھالنے کی ضرورت پر زور دیا جو مشکل میں ہیں لیکن حکومتی مداخلت کے بغیر بھی بحال کئے جاسکتے ہیں۔انھوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایسے یونٹوں کی جلد نشاندہی کریں تا کہ وہ غیر فعال نہ ہو جائیں۔/103

270 کلومیٹر مسافت والی سری نگر جموں قومی شاہراہ پر بحالی کا کام کافی حد تک مکمل: صوبائی کمشنر

2 دنوں میں تقریباً 5500 پھل ٹرکوں کو روانہ ہونے کی اجازت

وادی کشمیر میں جمعہ کی شام تک پٹرول کی قلت ختم ہونے کی اُمید، ضروری اشیاء دستیاب: انشول گرگ

سری نگر،،۱۹ستمبر،،جے کے این ایس ،،ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے جمعہ کو کہا کہ گزشتہ 2 دنوں میں تقریباً 5500 پھلوں کے ٹرکوں کو چلنے کی اجازت دی گئی ہے۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جمعہ کی شام تک کشمیر وادی میں پٹرول کی قلت ختم ہونے کی امید ہے۔انشول گرگ نے ساتھ ہی کہا کہ ضروری اشیاء پوری وادی میں آسانی سے چل رہی ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق نیشنل

انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی حضرت بل سری نگر میں ایک تقریب کے دوران نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ پر بحالی کا کام زوروں پر ہے اور اسے کافی حد تک مکمل کرلیا گیا ہے۔انشول گرگ نے کہا کہ شاہراہ کو اہم مقامات پر بحال کیا گیا ہے جس سے گاڑیوں کے بلا تعطل گزرنے کو یقینی بنایا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 2 دنوں کے دوران، 5500 سے زائد پھلوں سے لدے ٹرکوں کو سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ کے ذریعے صاف کیا گیا۔انہوں/106

کاترسو کولگام میں پیٹا ٹائٹس بیماری کا پھیلاؤ، 13 سالہ طالب علم لقمہ اجل، بہن زیر علاج

گھبرانے کی ضرورت نہیں ،صورتحال قابو میں/ محکمہ صحت

سرینگر،،19 ستمبر،،سی این آئی ،،جنوبی ضلع کولگام کے کاترسو علاقے میں پیٹا ٹائٹس بیماری کے پھیلاؤ سے 13 سالہ کمسن طالب علم لقمہ اجل بن گیا جبکہ بہن اسپتال میں زیر علاج ہے۔وبائی بیماری کے پھیلاؤ کے باعث لوگوں میں تشویش کی لہر پائی جارہی ہے جس کے ساتھ ہی محکمہ صحت متحرک ہوگئی ہے اور ٹیمیں علاقے میں تعینات ہے۔/105

سرجیکل اسٹرائیک اور آپریشن سندور کے ذریعے نے پاکستان میں گھس کر دہشت گرد کیمپوں کا تباہ کیا

دفعہ 370 کو ہٹا کر وزیر اعظم نے کشمیر کو ہندوستان کے ساتھ مستقل طور پر جوڑ دیا

کانگریس نے پاکستان کی عادتیں بگاڑ دی تھی، ہم نے ملک کو محفوظ بنانے کیلئے کام کیا/ امیت شاہ

سرینگر،،19 ستمبر،،سی این آئی ،،وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے دہشت گردی اور اس کے اسپانسرس کے خلاف فیصلہ کن جنگ شروع کردی ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے کشمیر مکمل طور پر ملک کے ساتھ ضم ہو گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ

وزیر اعظم مودی کی مضبوط سیاسی خواہش کی وجہ سے مسلح افواج نے پاکستان کے اندر دہشت گردی کے نیٹ ورک کو ختم کردیا۔سی این آئی کے مطابق بہار میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سرجیکل اسٹرائیکس، ایئر اسٹرائیک اور آپریشن سندور کے ذریعے مسلح افواج نے پاکستان کے اندر اپنے ہی گھروں میں دہشت گردوں کے نیٹ ورکس کو تباہ کیا۔ یہ صرف وزیر اعظم مودی کے مضبوط عزم اور دہشت گردوں کو سبق سکھانے کے سیاسی عزم کی وجہ سے ممکن ہوا۔انہوں نے کہا" دفعہ 370 کو ہٹا کر وزیر اعظم مودی نے کشمیر کو ہندوستان کے ساتھ مستقل طور پر جوڑ دیا۔کانگریس پارٹی نے پاکستان کی عادتیں خراب کر دی ہیں، وہ آئے روز حملہ کریں گے، پی ایم مودی نے ملک کو محفوظ بنانے کے لیے کام کیا ہے"۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا" وزیر اعظم مودی نے/104

سیلاب سے متاثرہ لوگوں اور سیب صنعت کو ہوئے نقصان کی بھرپائی کیلئے حکومت وعدہ بند/ رویندر رینا

سرینگر،، 19 ستمبر،،اے پی آئی،،سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی بازآبادکاری اور سیب صنعت کو مزید خسارے سے بچانے کیلئے سرکار کا وعدہ بند ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر و پارٹی کے سابق سٹیٹ پریذیڈنٹ نے کہا کہ سیب کے تاجروں ، باغ مالکان کو اپنے سیب ملک کی مختلف منڈیوں تک پہنچانے کیلئے ٹرانسپورٹ کی بھر/110

سریندر کمار چودھری اور سکینہ ایتو نے ڈی ایچ پورہ کا دورہ کیا

ریسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا

کولگام،،انفو،،نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے وزیر برائے تعلیم، صحت و سماجی بہبود سکینہ ایتو کے ہمراہ دھال ہانجی پورہ (ڈی ایچ پورہ) کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں ریسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا جس پر تقریباً 2.94 کروڑ روپے کی لاگت کا تخمینہ ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تمام شعبوں میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔اُنہوں نے متعلقہ انجینئرنگ ونگ کو ہدایت دی کہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے ریسٹ ہاؤس اور دیگر منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔سریندر کمار چودھری نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت لوگوں سے کئے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی جامع ترقی کی پالیسی کے تحت متعدد منصوبے جاری ہیں جن کا مقصد رابطہ نظام کو بہتر بنانا، عوامی سہولیات کو فروغ دینا اور ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔/109

آپریشن سندور بھارت کی سخت جوابی کارروائی ملک اور افواج کے عزم کا منہ بولتا ثبوت

پہلگام دہشت گردانہ حملہ دل گیر کرنے والا واقعہ

دہشت گردوں کو سکھایا گیا سبق وزیر اعظم مودی کے عزم کا مظہر: وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ

سری نگر،،۱۹ستمبر،،جے کے این ایس ،،وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعہ کو کہا کہ پہلگام میں خوفناک دہشت گردانہ حملے کے بعد آپریشن سندور کو انجام دیتے ہوئے ،ہندوستان نے اپنے دشمن کو دکھایا کہ ملک کی جوابی کارروائی کتنی مضبوط ہوسکتی ہے۔راجناتھ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی/108

صحت شعبے کو فروغ دینے کے لئے اعلیٰ سطحی میٹنگ کا انعقاد

تمام میڈیکل کالجوں میں

ٹیلی آئی سی یو ٹیلی میڈسن سہولیات دستیاب رکھی جائے گی/ چیف سیکریٹری

سرینگر،، 19 ستمبر،،اے پی آئی،،جموں وکشمیر کے تمام میڈیکل کالجوں میں ٹیلی آئی سی یو اور ٹیلی میڈسن کی سہولیات بہم پہنچانے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے کہا کہ ہرایک میڈیکل کالج میں آئی سی یو کے لئے دس بیڈ کا قیام عمل میں لایا جائیگا ،تاکہ ڈاکٹر 24×7 مریضوں کا بہتر سے بہتر علاج کرسکے۔اے پی آئی نیوز کے

مطابق صحت شعبے کو مزید بہتر بنانے سرکاری اسپتالوں میں جدید نوعیت کی سہولیات بہم پہنچانے کا عندیہ دیتے ہوئے چیف سیکریٹری/107

قومی شاہراہ کی بندش سے پریشان مسافروں کیلئے ریلوے کی راحت کاری

خصوصی بڈگام کٹڑا ٹرین 3 اکتوبر تک چلانے کا فیصلہ

مشکلات کے شکار مسافروں کو سہولت پہنچانا ہماری اولین ترجیح: ریلوے حکام

سری نگر،،۱۹ستمبر،،جے کے این ایس ،،سری نگر جموں قومی شاہراہ پر ادھم پور میں سنگل لین ٹریفک کے شدید دباؤ اور ٹریفک کی نقل وحرکت پر پابندیوں کے پیش نظر ریلوے حکام نے بڈگام اور کٹڑا کے درمیان ایک خصوصی ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق ریلوے حکام نے اعلان کیا کہ خصوصی وستودوم ٹرین اگلے 15 دنوں تک بڈگام سے کٹرہ تک چلائے گی۔عہدیداروں نے بتایا کہ واستودوم اسپیشل سروس 19 ستمبر سے شروع ہوکر 3 اکتوبر تک 15 دن تک کام کرے گی۔ایک اہلکار نے بتایا کہ 19 ستمبر سے 3 اکتوبر کے درمیان جموں سری نگر قومی شاہراہ کی بندش کے پیش نظر، ٹرین نمبر 74668 وستودوم خصوصی ٹرین اگلے 15 دنوں تک چلے گی۔حکام نے بتایا کہ یہ فیصلہ مقامی مسافروں کی سہولت کیلئے لیا گیا ہے جنھیں ہائی وے بند ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ ریل سروس اس وقت تک عارضی ہے جب تک کہ سڑک مکمل طور پر بحال نہیں ہو جاتی، راستے میں رکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ مقامی مسافروں کو راحت فراہم کرنے کے لیے لیا گیا ہے، جنھیں جموں سری نگر قومی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے پریشانی کا سامنا ہے۔ریلوے ڈویژن جموں نے اس سے قبل کٹڑا اور سنگلدان کے درمیان ایک خصوصی سروس چلائی تھی، لیکن بارش کی وجہ سے سڑک کو پہنچنے والے نقصان سے رابطہ منقطع ہوگیا۔رہائشیوں اور انتظامیہ کی درخواستوں کے بعد، ریلوے نے شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑا اور بانہال کے درمیان ڈویژنل ریلوے منیجر وویک کمار، سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل، اور سینئر ڈویژنل آپریشنز منیجر ارلیش بنسل کی نگرانی میں 15 دنوں کے لیے خصوصی ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا۔ریلوے کے سینئر افسران نے کہا کہ مسافروں کی حفاظت اور سہولت ہماری اولین ترجیح ہے۔ بانہال اور کٹڑا کے علاقوں میں سڑک خدمات معطل ہونے کے ساتھ، یہ خصوصی ٹرین عوام کے لیے سفر کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم متبادل فراہم کرتی ہے۔لوگوں کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی ٹرین کا شیڈول بنایا گیا ہے۔ایک اہلکار نے کہا کہ ہماری ترجیح سری نگر جموں قومی شاہراہ کی پابندیوں کے دوران مسافروں/112

سیکرٹری قبائلی اُمور نے پونچھ میں 'آدی کرمایوگی ابھیان' کی عمل آوری کا جائزہ لینے کیلئے

ایک ورچیول جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

گرام سبھاؤں کے ذریعے قبائلی کمیونٹیوں کو بااختیار بنانے اور زمینی سطح کے اُفسران کی صلاحیت سازی پر توجہ مرکوز کریں

پونچھ،،انفو،،سیکرٹری قبائلی اُمور پرسنا راما سوامی جی نے ضلع پونچھ میں 'آدی کرمایوگی ابھیان' کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک ورچیول میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما سمیت دیگر سینئر اُفسران اور مختلف بلاکوں سے تعلق رکھنے والے ماسٹر ٹریئنوں نے بذریعہ ورچیول موڈ شرکت کی۔دوران میٹنگ سیکرٹری نے ڈی ڈی سی کو'آدی کرمایوگی ابھیان' کے مقاصد سے آگاہ کیا اور پروگرام کی کامیاب عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے فیلڈ اُفسران کو فعال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پہل دیہی اور قبائلی علاقوں کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ہے اور گرام سبھاؤں کے ذریعے مقامی ترقیاتی/111

’’خواتین کے خلاف وراثت میں ملنے والا ’تعصب‘ ختم کرنا ہوگا!‘‘

مصری خواتین کے حقوق کی جدوجہد کا احاطہ کرتا ہوا خصوصی مضمون

تحریر----
ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی

8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منا رہی ہے، اور اس کا مقصد صنفی مساوات، مختلف شعبوں میں خواتین کو بااختیار بنانا، ان کے خوابوں، ان کی تمناؤں اور آرزوؤں کو پورا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا، دنیا بھر کے معاشروں کو خواتین کے مضبوط اور باا ثر حالات کی یاد دلانا، ان کی کام یابیوں کا جشن منانا، خواتین کے مسائل پر توجہ مے کر صنفی مساوات کی حمایت کرنا اور خواتین کے موثر اور باا ثر کردار کو اجاگر کرنا ھے۔

ہم خواتین کی بہت سی کام یاب مثالیں دیکھتے ہیں، جنھوں نے تعصب اور تفریق کے دقیانوسی تصورات کو توڑا ہے، تمام معاملات بالخصوص اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے انھوں نے جو جہد وجہد کی ہے، وہ قابل تعریف ہے۔ کام کرنے کا حق، تعلیم، صحت، معاشی برابری جیسے شعبوں میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ان کا عزم اور ان کا کردار کمال کا ہے۔

مصر کی تاریخ مختلف شعبوں میں خواتین کے حیرت انگیز کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ عہد قدیم اور قرون وسطی سے لے کر جدید دور تک، مصر کے معاشرے میں خواتین کے کام یاب ماڈل بہت ہیں، بہت سی باصلاحیت مصری خواتین نے کئی شعبوں میں نمایاں اور باوقار کام یابیاں حاصل کی ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جیسے ہی انھیں مواقع میسر آئے، انھوں نے اپنے پورے حوصلے اور نہ ختم ہونے والے عزم کے ساتھ اپنی موجودگی کا ثبوت دیا اور مقامی اور بین الاقوامی سطح تعلیم، صحافت، سیاست، ہوابازی، سائنسی تحقیق وغیرہ کے شعبوں میں دھوم مچادی۔

8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے ساتھ ساتھ مصر میں ہر سال **16** مارچ کو مصری خواتین کا دن منایا جاتا ہے۔

اس تاریخ کا انتخاب خاص طور پر اس وجہ سے کیا گیا ہے کہ یہ مختلف تاریخی مراحل میں مصری خواتین کی زندگی میں اہم مقامات کی یاد رکھتی ہے، جن میں نوآبادیات کے خلاف ان کی بغاوت، آزادی کے لیے ان کی جدوجہد اور ان کے دو اہم ترین سیاسی حقوق حاصل کرنے کی یاد ہے۔ یہ یوم شہادت ان شہدا کی تاریخ ہے، جو **100** سال قبل انگریزوں کے قبضے کے خلاف لڑائی میں شہید ہوئیں۔

مصری یوم خواتین کی تاریخ **16** مارچ **1919**ء سے شروع ہوئی، جب خواتین نے جدید مصر کی تاریخ میں پہلی بار انگریزی قبضے کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا۔ اس کی شروعات حقوق پرست راہ نما مسز ہدی شعراوی کی جانب سے اس دن انگریز قبضے کے خلاف خواتین کے مظاہرے کی دعوت سے ہوئی، انھوں نے خواتین کے ایک ایسے مظاہرے کی قیادت کی جسے اپنی نوعیت کا پہلا مظاہرہ سمجھا جاتا تھا، جس میں **300** سے زائد مصری خواتین نے شرکت کی۔

مظاہروں کے دوران کچھ خواتین ’’وطن کی شہید‘‘ بن گئیں، اور اس دن سے لڑائی مصری خواتین کے اپنے حقوق اور اپنے ملک کے حقوق کے دفاع کے پیغام کا حصہ بن گئی۔ اس مظاہرے کے ذریعے انھوں نے پہلی مصری فیڈریشن برائے خواتین کے قیام، خواتین کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور سماجی و سیاسی مساوات کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا

16 مارچ **1923** کو، ہدی شعراوی نے مصر میں پہلی خواتین یونین کے قیام کا مطالبہ کیا، جس کا مقصد خواتین کے سیاسی اور معاشرتی حقوق حاصل کرنا اور مرد کے ساتھ مساوات حاصل کرنا تھا، نہ صرف یہ، بلکہ لڑکیوں کو یونیورسٹی تک تمام مراحل میں عوامی تعلیم حاصل کرنے اور شادی سے متعلق قوانین میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔

انھوں نے قانون سے مطالبہ کیا کہ وہ شادی، تعلیم اور سیاسی حقوق کے استعمال سے متعلق مصر کے قوانین کو تبدیل کرے۔ **16** مارچ کا یہ واحد متاثر کن واقعہ نہیں تھا، جس کا مرکزی کردار مصری خاتون تھیں۔

16 مارچ **1928**ء کو لڑکیوں کا پہلا گروہ قاہرہ یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ کئی خواتین نے تعلیم اور عوامی ملازمت کے حق کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ شعبوں میں کام یابی حاصل کی ہے۔ پہلی مصری خاتون نے لیسٹر آف رائٹس کی ڈگری حاصل کی، اور پہلی مصری اور عرب وکیل کی حیثیت سے منیرہ کا نام **1924**ء میں مخلوط عدالتوں کے سامنے وکلا کی فہرست میں درج کیا گیا۔

ہیلینا سیڈاروس نے طب کے میدان میں کام یابی حاصل کی اور پہلی مصری ڈاکٹر بن گئی۔ خواتین نے سماجی انصاف پر اصرار کیا اور سائنسی طور پر اعلی درجے حاصل کیے۔ **16** مارچ **1956**ء کو مصری خواتین پارلیمان کی رکن بن گئیں، مصری آئین نے انھیں باقاعدہ امیدوار بننے کی اجازت دی تھی اور انھیں پارلیمان کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا حق بھی دیا تھا۔

آج، سو سال اور اس سے زیادہ عرصے کے بعد، مصری عورت تمام شعبوں میں اپنی صلاحیت، قابلیت کی بنیاد پر حقیقی طور پر بااختیار بننے کا ثمر حاصل کر رہی ہے۔ مصری خواتین اب ایسے اہم عہدوں پر فائز ہو رہی ہیں، جو پہلے انھیں میسر نہیں تھے۔

آج کی مصری خاتون کی کام یابی کی یہ علامت ہے کہ خواتین کی رسائی ججوں کے پلیٹ فارم تک ہو چکی ہے۔ خواتین کچھ دن قبل ہی عدلیہ کے اس مسند تک پہنچ گئیں، جو اب تک صرف مردوں کے لیے مخصوص تھی۔ مصر کی تاریخ میں پہلی بار، **5** مارچ کو جج رضوی حلمی مسند عدالت پر بیٹھیں۔ مصری عورت کو اس کام یابی کی سہرا ’’امنیہ جاد اللہ‘‘ کے سر باندھا جانا چاہیے، جنھوں نے قانون کی ’فیکلٹی‘ سے گریجویشن کیا اور بعد میں قانون میں ماسٹر ڈگری بھی حاصل کی ہے۔

انھوں نے انسانی حقوق کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے، لڑکیوں کی حمایت کرنے اور مصری خواتین کی عدلیہ تک رسائی سے روکے جانے کے معاملوں کے حوالے سے امتیازی سلوک کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں بیداری پیدا کی۔ وہ خواتین کے اعلی منصب پر پہنچنے کی پرزور وکالت کرتی رہی ہیں۔

عدالتوں میں خاص طور پر اور معاشرے اور عمومی طور پر خواتین کی ترقی کے معاملوں پر وہ بے حد یقین رکھتی ہیں۔ انھوں نے خواتین کے پس ماندہ رہنے اور ریاستی کونسل کے اندر ان کے حقوق دبائے جانے کے معاملات کو پوری طرح مسترد کیا ہے۔

جب کونسل نے ایک خاتون کا بہ حیثیت جج تقرر کرنے سے انکار کیا، تو امنیہ نے ریاستی کونسل میں بطور معاون مندوب مقرر ہونے کی اپنی اہلیت کے حوالے سے ایک مقدمہ دائر کیا۔ جس میں ان کا دعویٰ تھا کہ تقرری اور ملازمت کی شرائط کے مطابق انھیں بھی ریاستی کونسل میں عدلیہ کے پوڈیم تک پہنچنے کا موقع ملنا چاہیے۔

جداللہ نے خواتین کی عدلیہ تک رسائی کے حق کے دفاع کے لیے اپنی مہم جاری رکھی، یہاں تک کہ صدر جمہوریہ نے فیصلہ جاری کر دیا اور اب ریاستی کونسل میں **98** خواتین جج اپنے ساتھی ججوں کے ساتھ بنچ پر بیٹھنے کی حق دار ہو گئی ہیں۔

مصر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اس وقت یہاں ایک خاتون وزیر سیاحت ہے۔ اب تک یہ عہدہ روایتی طور پر مردوں کے ماتحت اور ان کی بالادستی میں رہا ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک خاتون کی قیادت میں اس شعبے نے بہت زیادہ کام یابیاں حاصل کی ہیں، انھوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ خواتین دنیا میں تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انھوں نے داخلی اور خارجی طور پر مصر کی بہترین نمائندگی کر کے دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ کوئی بھی چیز ناممکن نہیں ہے۔ انھوں نے تعصب کے سانچے کو توڑنے میں کام یابی حاصل کی اور اس عہدے پر کام کر کے **2019**ء میں مصر کی تاریخ میں سیاحت سے ہونے والی آمدنی کے پرانے ریکارڈ توڑ دیے۔

ان کے علاوہ بہت سی ایسی شان دار مصری خواتین ہیں، جو اپنی پیشہ ورانہ اور ذاتی کام یابیوں کے ذریعے ہر روز صنفی اور جنسی تعصبات کو توڑ رہی ہیں۔ مصری پارلیمان کا ایوان بالا میں خواتین کی غیر معمولی موجودگی کے علاوہ سرکاری ملازمتوں میں خواتین کی شرح **45** فی صد تک پہنچ گئی ہے، حکومت میں خاتون وزرا کا تناسب **25** فی صد تک پہنچ گیا، یعنی وزرا کا ایک چوتھائی حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔

گذشتہ کئی برس کے دوران مختلف ریاستی اداروں میں خواتین کی نمائندگی میں قابل ذکر اضافہ ہوا ہے۔ خواتین نے پہلی بار قومی کونسل برائے انسانی حقوق کی صدارت حاصل کی، ریاستی کونسل اور انتظامی پراسیکیوشن میں بھی ان کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع ملا۔ مرکزی بینک کی پہلی ڈپٹی سربراہ، ڈپٹی گورنر، صدر جمہوریہ کی مشیر برائے قومی سلامتی اور اقتصادی عدالت کی پہلی خاتون صدر ہونے کا شرف بھی مصری خواتین کا حاصل ہو چکا ہے۔

یہ بھی نہیں بھولنا چاہیے کہ بعض سیاست دانوں نے خواتین کے ساتھ تفریق اور سوتیلے برتاؤ کے خلاف جاری خواتین کی تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ان کی حقوق کی فراہمی کی راہ ہموار کرنے میں مدد کی ہے، انھوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کیا ہے اور مختلف شعبوں میں عورت کی صلاحیتوں کا کھل کر اعتراف کیا۔

آخر میں، میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ وہ تعصب اور تفریق جو عورت کی ترقی اور اس کے آگے بڑھنے کو مشکل بنائے اس کو مٹا دینا چاہیے، چاہے یہ تعصب اور تفریق جان بوجھ کر ہو یا ان جانے میں۔ تعصب و تفریق کو توڑنے کے لیے، معاشرے کو سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ یہ ناروا سلوک ہے۔ میرے خیال میں خواتین کے ساتھ اختیار کیے جانے والا تعصب ایک سماجی مسئلہ ہونے سے پہلے ایک خاندانی مسئلہ ہے۔

سچ بات تو یہ ہے کہ خواتین کے خلاف تعصب سب سے پہلے کنبے اور خاندان سے شروع ہوتا ہے۔ دراصل تعصب اور تفریق کا رواج بہت سے خاندانوں میں فطری معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ اخلاقی اور روایتی لحاظ سے نسلوں کو یہ تعصب وراثت میں ملتا ہے۔

اس کو ہمارے بچوں، مردوں اور عورتوں کی طرف سے بڑھایا جاتا ہے، اسی بنیاد پر میں کہنا چاہوں گی کہ اس تعصب کو ختم کرنا صرف قانون سازی سے مکمل نہیں ہو سکتا، بلکہ اس کے لیے گھروں، دفتروں ، کارخانوں ، اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور ہمارے آس پاس کی جگہوں پر بیداری پیدا کرنا ہوگی، تا کہ اس صنفی اور جنسی تفریق و تعصب کا خاتمہ ہو۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت اور مرد مل کر ایک محفوظ اور مستحکم معاشرہ بناتے ہیں۔

اس بات سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ عورت معاشرے کا نصف حصہ ہے، وہی خوشی کا منبع ہے، اپنے اردگرد رہنے والوں کے لیے طاقت اور توانائی کی بنیاد ہے، اپنے شوہر اور بچوں کے لیے نرمی اور محبت کا سرچشمہ ہے۔ وہ ماں ہے، بیوی ہے، بیٹی ہے اور بہن ہے۔ اسلام عورت کو ممتاز کرنے اور اسے اپنے خاندان میں ایک خاص مقام دینے کا خواہاں ہے۔

ایام جاہلیت میں بھی اسلام نے قبیلوں کے غیر انسانی رسم و رواج کو بدل کر لڑکیوں سے محبت کرنے کا حکم دیا، جو معاشرہ لڑکیوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اس کو۔ رسول اللہ نے حکم دیا کہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو۔ آخر میں، میں ہر اس خاتون کو سلام پیش کرتی ہوں، جس نے ہمیشہ اس بات کو ثابت کیا ھے کہ وہ ترقی اور تعمیر میں قوم کی ڈھال اور تلوار ھے۔

ٹائمز اسکوائر کے بل بورڈ میں اسرائیلی ٹیم اور کھلاڑیوں پر یورپی پابندی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): ایڈووکیسی تنظیموں اور شائقین کے گروپوں کے ایک اتحاد نے نیویارک کے ٹائمز اسکوائر میں لگائے گئے ایک بل بورڈ کے ذریعے یورپی فٹبال فیڈریشنز سے اسرائیل کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی۔ یہ مہم منگل کو شروع ہوئی اور "گیم اوور اسرائیل" کے عنوان سے آئندہ سال ورلڈ کپ سے کئی ماہ قبل شروع کی گئی ہے۔ نیویارک آئندہ سال ورلڈ کپ کے آٹھ میچوں کی میزبانی کرے گا جن میں فائنل بھی شامل ہے۔ کینیڈا اور میکسیکو اس چار سالہ بین الاقوامی مقابلے کی میزبانی امریکہ کے ساتھ کر رہے ہیں۔ یہ مہم بلجیم، انگلینڈ، فرانس، یونان، آئرلینڈ، اٹلی، ناروے، اسکاٹ لینڈ اور اسپین کی فٹبال فیڈریشنز سے غزہ پر جاری حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اسرائیلی قومی ٹیم کا بائیکاٹ کریں اور اسرائیلی کھلاڑیوں کو عالمی مقابلوں سے باہر کریں۔ اسرائیل فٹبال اسوسی ایشن نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا: "یہ منافق گروپ اپنی قابل ترس اپیل کے پیچھے کب مناسب سمجھے گا کہ 7 اکتوبر کے قتل عام کی مذمت کرے، ان اسرائیلی یرغمالوں کی رہائی کا مطالبہ کرے جو دو سال سے حماس کی سرنگوں میں غیر انسانی حالات میں قید ہیں، یا کسی ایسے معاملے کی ذمہ داری لے جو گھٹیا یہود دشمنی نہ لگے؟" رائٹرز فیفا اور یوفا سے فوری طور پر رابطہ نہیں کر سکا۔ امریکن-عرب اینٹی ڈسکریمینیشن کمیٹی (ADC) کے نیشنل ایگزیکٹو ڈائریکٹر عابد ایوب نے ایک بیان میں کہا "جب امریکہ فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے، تو ہمیں اپنے اسٹیڈیمز کو جنگی جرائم کو چھپانے کے پلیٹ فارم بننے کی اجازت نہیں۔

افغانستان: فروری سے طالبان کی حراست میں موجود برطانوی جوڑے کو رہا کر دیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): افغانستان میں فروری سے طالبان کی حراست میں موجود برطانوی جوڑے باربی اور پیٹر رینالڈز کو رہا کر دیا گیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ قطر کی ثالثی سے دونوں کی رہائی ممکن ہوئی، رہائی پانے والے جوڑے کو دوحہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ باربی اور پیٹر رینالڈز گزشتہ 18 برس سے افغانستان میں مقیم تھے اور تعلیم اور تربیتی پروگرام پر مبنی 'ری بلڈ' نامی تنظیم چلا رہے تھے۔ متعدد میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ پیٹر اور باربی 1960ء سے افغانستان میں موجود تھے، دونوں نے 1970ء میں کابل میں ہی شادی کی تھی۔

مصر، اسپین، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سربراہان کا غزہ جنگ بند کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدر اینالینا بیر بوک نے بدھ کے روز غزہ پٹی میں شہریوں اور شہر کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کی اپیل کی۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ ہفتے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں فلسطین کے دو ریاستی حل کے نفاذ کیلئے ایک بین الاقوامی کانفرنس کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلسل جنگ کے ذریعے غزہ مسئلے کا حل ممکن نہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کے مستقل امن، سلامتی اور وقار کے ساتھ رہنے کا واحد طریقہ دو ریاستی حل ہے۔" اپنے گزشتہ تبصرے پر انہوں نے کہا کہ "اگر غزہ میں دہشت گرد موجود ہو تو بین الاقوامی قانون کے تحت اس کی حفاظتی حیثیت ختم ہو جائے گی۔ تاہم یہ بالکل واضح ہے کہ بین الاقوامی انسانی قانون شہریوں اور شہریوں کے بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کا مطالبہ کرتا ہے۔" دوسری جانب مصر کے صدر اور اسپین کے بادشاہ نے غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے فلسطینیوں کی بے دخلی مسترد کر دی، دونوں لیڈروں کے درمیان بات چیت اسپین کے بادشاہ کی مصر کے پہلے دورے کے دوران ہوئی، جو منگل کو شروع ہوا اور چار دن تک جاری رہے گا۔ مصری صدارتی دفتر کے ایک بیان کے مطابق، السیسی اور فلیپ کے درمیان ہونے والی بات چیت میں مصر اور اسپین کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور علاقائی و بین الاقوامی ترقی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے "غزہ میں فوری جنگ بندی، یرغمالیوں اور قیدیوں کی رہائی، غزہ پٹی میں بلا روک ٹوک انسان دوست امداد کی فراہمی، علاقائی تصادم کو روکنے اور اس امن کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے "فلسطینی عوام کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے کی کسی بھی کوشش کی واضح طور پر مخالفت کی۔ دونوں فریقوں نے "مغربی کنارے میں اسرائیل کے غیر قانونی اقدامات، بشمول آبادکاری میں توسیع اور فلسطینی زمینوں کو ضم کرنے کی دھمکیوں کو مسترد کر دیا، ساتھ ہی ان اقدامات کو "بین الاقوامی قانون کی واضح خلاف ورزی" قرار دیا۔ لندن کے میئر صادق خان نے بھی ایک بیان میں اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے اسے نسل کشی سے تعبیر کیا۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں غزہ میں بھوک سے مرتے بچوں کو دیکھ رہا ہوں، ۲۰ ہزار بچے اسرائیلی حکومت کی پالیسی کے سبب جاں بحق ہو گئے، جب میں غزہ کا نظام صحت تباہ ہوتے دیکھتا ہوں، جب میں دیکھتا ہوں کہ امدادی اشیاء ضرورتمندوں تک نہیں پہنچنے دی جارہی، جب میں انسان کا پیدا کردہ قحط دیکھتا ہوں،

امریکہ نے سلامتی کونسل میں غزہ جنگ بندی کی قرارداد کو ویٹو کر دیا، متعدد ممالک نے سخت مذمت کی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے دیرینہ دوست امریکہ نے جمعرات کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غزہ میں "فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی" کا مطالبہ کرنے والی مسودہ قرارداد کو ویٹو کر دیا جس کے بعد عالمی سطح پر سخت غم و غصہ پھیل گیا ہے۔ متعدد ممالک نے امریکی فیصلے کی سخت مذمت کی ہے اور واشنگٹن پر تنقید کرتے ہوئے اس پر اسرائیل کی جاری جنگ کو ممکن بنانے اور عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کرنے کا الزام لگایا۔ ڈنمارک سمیت کونسل کے ۱۰ منتخب اور غیر مستقل اراکین کی طرف سے پیش کردہ اس مسودہ قرارداد کو ۱۵ رکنی کونسل کے ۱۴ ممبران کی حمایت حاصل ہوئی لیکن امریکہ نے اس کی مخالفت کی اور اپنی ویٹو طاقت کا استعمال کرتے ہوئے اسے رد کر دیا۔ اس قرارداد میں "غزہ میں اسرائیل کی جاری فوجی کارروائی کی توسیع اور اس کے نتیجے میں عام شہریوں کی مشکلات میں اضافے پر گہری تشویش" کا اظہار کیا گیا تھا۔ اس میں اسرائیل سے غزہ میں انسانی امداد کے داخلے پر عائد پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ بھی کیا گیا اور محصور فلسطینی علاقے میں "آبادیاتی یا علاقائی تبدیلی کی کسی بھی کوشش" کو مسترد کیا گیا۔ مشرق وسطیٰ کیلئے امریکہ کی نائب خصوصی صدارتی ایلچی، مورگن اورٹیگس نے امریکہ کا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کی مخالفت "کوئی حیرت انگیز بات نہیں ہے۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ مسودہ قرارداد "انسانی امداد کی فراہمی میں ایک بامعنی اضافے" کو تسلیم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے غزہ میں اسرائیل کے اقدامات کا دفاع کیا اور جنگ زدہ علاقے میں قحط کے بارے میں اقوام متحدہ کی حمایت یافتہ رپورٹس کو مسترد کر دیا۔ واضح رہے کہ غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی قراردادوں پر یہ امریکہ کا چھٹا ویٹو ہے۔ اس سے قبل، واشنگٹن اکتوبر اور دسمبر ۲۰۲۳ء، فروری اور نومبر ۲۰۲۴ء، جون ۲۰۲۵ء میں غزہ جنگ بندی کے خلاف اپنی ویٹو طاقت کا استعمال کر چکا ہے اور اسرائیل کی حمایت کی ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ذریعے ویٹو کے بار بار استعمال نے سلامتی کونسل کو مفلوج کر دیا ہے اور اقوام متحدہ کے نظام پر عالمی اعتماد کو ختم کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ میں فلسطین کے نمائندے ریاض منصور نے امریکی ویٹو کی مذمت کرتے ہوئے اسے "کم سے کم چیز جس کا انسانیت، قانونی حیثیت اور اخلاقیات تقاضا کرتی ہیں" کو روکنے کا عمل قرار دیا۔ انہوں نے کونسل سے غزہ میں "دکھ کے پہاڑوں" کو نظرانداز نہ کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ "جنگ بندی سے زندگیاں بچتی ہیں، یہ فلسطینیوں، اسرائیلیوں، یرغمالیوں اور قیدیوں کو یکساں طور پر بچاتی ہے۔" فلسطینی ایوان صدر نے کہا کہ امریکی ویٹو "اسرائیلی قبضے کو اپنے جرائم جاری رکھنے کی حوصلہ دیتا ہے۔" انہوں نے امریکی فیصلے کو نسل کشی کیلئے "ہری جھنڈی" قرار دیا۔ ترجمان نبیل ابو رودینہ نے بین الاقوامی قانون کو برقرار رکھنے کیلئے واشنگٹن پر اپنا موقف واپس لینے کیلئے زور دیا۔ غزہ میں جنگ بندی کی قرارداد کو روکنے کے امریکی فیصلے کی عالمی سطح پر سخت مذمت کی گئی۔

ہیلی کاپٹر صرف استعفے کے بعد ملے گا، جب نیپالی آرمی چیف نے سابق وزیراعظم کو دوٹوک جواب دیا

نیپال کی سیاست میں ایک ڈرامائی موڑ اس وقت آیا جب جنریشن زی (Z Gen) کی جانب سے کیے جانے والے مظاہروں کے دوران اُس وقت کے وزیراعظم کے پی شرما اولی نے اپنی حفاظت کے لیے فوج سے مدد طلب کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ مظاہروں کے درمیان سابق نیپالی وزیراعظم کے پی شرما اولی نے نیپالی فوج کے سربراہ، جنرل اشوک راج سگدل کو فون کیا اور ان سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے مدد مانگی۔ اس مدد کے سوال پر نیپالی فوج کے سربراہ نے انکار اور دوٹوک جواب دیتے ہوئے سابق نیپالی وزیراعظم سے کہا کہ 'ہیلی کاپٹر صرف اس صورت میں ملے گا جب آپ استعفیٰ دے دیں گے۔' یہ انکشاف نیپالی نیوز پورٹل اوکیرا کی رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 9 ستمبر کو جب کھٹمنڈو کی سڑکیں نوجوانوں کے غیظ و غضب سے بھر گئیں اور مظاہرین کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کے قریب پہنچ گئے تو بوکھلاہٹ میں وزیراعظم نے فوری طور پر فوجی سربراہ کو فون کر کے ملک سے انخلا کی درخواست کی جسے مسترد کر دیا گیا۔ کے پی اولی نے 2024ء میں دوسری بار اقتدار سنبھالا تھا، ان پر کرپشن، وسائل کی بدانتظامی اور اقربا پروری کے الزامات تھے لیکن عوام میں غصہ اس وقت بڑھا جب حکومت نے سوشل میڈیا ایپلیکیشنز پر پابندی عائد کی۔ نیپال کے نوجوانوں (جین زی) نے اس موقع پر نعرہ بلند کیا کہ 'صرف آن لائن بات کافی نہیں، اب سڑکوں پر نکلنا ہوگا۔' اس کے بعد نوجوانوں کی حکومت سے ناراضی سڑکوں پر حقیقی احتجاج میں بدل گئی، احتجاج کے دوران نیپو بے بی مہم وائرل ہوئی جس نے سیاسی خاندانوں کی ناجائز دولت اور پرتعیش طرز زندگی کو بھی بے نقاب کیا۔

ایرانی اور سعودی وزرائے خارجہ کی پاک سعودی دفاعی معاہدہ پر گفتگو

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی اور سعودی وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلی فونک گفتگو میں پاک سعودی دفاعی معاہدے پر بات چیت ہوئی ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان ہونے والی گفتگو میں حالیہ پاک سعودی دفاعی تعاون پر گفتگو ہوئی۔ اقوام متحدہ تصادم کے بجائے سفارت کاری کا انتخاب کرے: ایرانسعودی وزیر خارجہ نے ایرانی ہم منصب کو پاکستان کے ساتھ ہونے والے حالیہ دفاعی معاہدے پر تفصیل سے آگاہ کیا۔ دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان باہمی تعاون کے فروغ اور علاقائی معاملات موضوع بحث آئے۔

البانیہ میں مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی دنیا کی پہلی وزیر کا پارلیمنٹ میں پہلا خطاب

نئی دہلی (ایم این این): البانیہ میں مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی دنیا کی پہلی وزیر نے پارلیمنٹ میں اپنا پہلا خطاب کیا ہے۔ خطاب میں اے آئی جنریٹڈ وزیر نے کہا کہ میں یہاں انسانوں کی جگہ لینے کے لیے نہیں ہوں بلکہ ان کی مدد کرنے کے لیے ہوں، کچھ لوگوں نے مجھے غیر آئینی کہا ہے کیونکہ میں انسان نہیں ہوں۔ مصنوعی ذہانت سے تیار کی گئی وزیر نے مزید کہا کہ میں آپ کو یاد دلاتی چلوں آئین کو اصل خطرہ مشینوں سے نہیں بلکہ اقتدار میں رہنے والوں کے غیر انسانی فیصلوں سے ہے۔ البانیہ نے کرپشن سے بچنے کے لیے دنیا کے پہلے generated-AI وزیر کا مقرر کر دیا یاد رہے کہ البانیہ کے وزیراعظم ایڈی راما نے گزشتہ ہفتے generated-AI حکومتی وزیر کا تقرر کیا تھا۔ اے آئی وزیر کا نام البانوی زبان میں 'ڈیلا' یعنی 'سورج' ہے۔

ٹرمپ نے ہندوستان کا نام غیر قانونی منشیات پیدا کرنے والے ممالک میں شامل کیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چین، افغانستان، ہندوستان اور پاکستان کو ۲۳ بڑے منشیات کے ٹرانزٹ یا غیر قانونی منشیات پیدا کرنے والے ممالک میں شامل کیا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ ممالک غیر قانونی منشیات اور ان کے خام کیمیکلز (Precursor Chemicals) کی تیاری اور اسمگلنگ کے ذریعے امریکہ اور اس کے شہریوں کی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ پیر کو کانگریس کو پیش کی گئی ایک "صدارتی رپورٹ" میں ٹرمپ نے ان ۲۳ ممالک کی نشاندہی کی جو "منشیات کے بڑے ٹرانزٹ یا بڑے غیر قانونی منشیات پیدا کرنے والے" ممالک قرار دیے گئے۔ ٹرمپ کی فہرست میں شامل ممالکیہ ممالک ہیں: افغانستان، بہاماس، بیلیز، بولیویا، برما، چین، کولمبیا، کوسٹاریکا، ڈومینیکن ریپبلک، ایکواڈور، ایل سلواڈور، گوئٹے مالا، ہیٹی، ہونڈوراس، ہندوستان، جمیکا، لاؤس، میکسیکو، نکاراگوا، پاکستان، پاناما، پیرو اور وینیزویلا۔ وہائٹ ہاؤس کے مطابق ٹرمپ نے یہ "میجر لسٹ" کانگریس کو پیش کی اور ان ممالک کو امریکہ میں غیر قانونی منشیات لانے اور تقسیم کرنے کے ذمہ دار قرار دیا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اعلان کیا کہ ان ۲۳ ممالک میں سے پانچ—افغانستان، بولیویا، برما، کولمبیا اور وینیزویلا—نے "نمایاں طور پر ناکامی" امریکہ سے تعاون کی سطح کو ظاہر نہیں ہی کیوں نہ کرے۔

امریکہ: امیگریشن جج کا محمود خلیل کو الجزائر یا شام ڈی پورٹ کرنے کا حکم، وکیل نے حکم کو چیلنج کیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ریاست لوزیانا کے ایک امیگریشن جج نے ۱۲ ستمبر کو فلسطینی حقوق کے کارکن محمود خلیل کو شام یا الجزائر ملک بدر کرنے کا حکم دیا۔ جج نے اپنے فیصلے میں کہا کہ خلیل نے اپنے گرین کارڈ کی درخواست میں کچھ معلومات ظاہر نہیں کیں۔ خلیل کے وکلاء کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ طریقہ کار کے لحاظ سے غلط اور سیاسی مقاصد پر مبنی ہے۔ خلیل نے ایک بیان میں کہا کہ "یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ میری آزادی اظہار کو استعمال کرنے کی وجہ سے مجھ سے بدلہ لے رہی ہے۔" انہوں نے امیگریشن عدالت کے فیصلے کو "کنگارو" (غیر منصفانہ) عمل قرار دیا۔ خلیل کے وکلاء نے زور دیا کہ جن مستقل رہائشیوں کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے اور جن کے خاندانی تعلقات مضبوط ہیں، ان کی ملک بدری کے مقدمات میں ان کی درخواستوں کو شاذ و نادر ہی مسترد کیا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ محمود خلیل امریکہ میں مستقل رہائشی ہیں۔ شام میں پیدا ہونے والے فلسطین نژاد خلیل کولمبیا یونیورسٹی کے سابق گریجویٹ ہیں اور فلسطینی حقوق کیلئے طویل عرصے سے سرگرم ہیں۔

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔سوم،فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای ٹنڈر آخری تاریخ 13.10.2025 وقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل اور ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹنڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر رقم کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر کی قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی ختم ہونے کی تاریخ اور وقت
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم	17.09.2025	29.09.2025	15.00 / 13.10.2025 بجے

نمبر	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل			
1	136-2025-26-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔اول،امرتسر کے زیر اختیار علاقہ میں سینئر سیکشن انجینئر کام،برانچ لائن امرتسر کے سیکشن میں لیول کراسنگ کی مرمت اور رکھ رکھاؤ۔			
		اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	آفر کی مدت مجاز	مدت تکمیل
		1,19,99,995.94/-	2,10,000.00/-	60دن	12ماہ
		عام نوعیت کا کام۔"ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام"			

نوٹ: 1 ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2، ہندی میں کسی بھی غلطی کے لئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں، نیز انگریزی ورژن ہی قابل قبول ہوں گے۔

ٹنڈر نوٹس نمبر:۔ 136-2025-26-ADEN-II-ASR Date: 18.09.2025 2882/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ایس۔/ اتر ریلوے/جموں توی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت	ویب سائٹ
251-J-الیکٹرک-T-10-2025-26	جموں ڈویژن میں 2 سال کی مدت کیلئے مختلف اسٹیشنوں اور سیوا بھونوں پر مختلف قسم کے ونڈو / سپلٹ اے سی اور واٹر کولروں کیلئے سی اے ایم سی کے بریک ڈاؤن رکھ رکھاؤ کا معاہدہ۔	Rs. 1,02,34,099.73	Rs. 2,01,200.00	24 ماہ	10.10.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر:۔ J-251-الیکٹرک-ٹنڈر نوٹس نمبر۔ 10/2025-26 مورخہ 18.09.2025

2883/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

پہلا تصحیح نامہ

ٹینڈر نمبر: 416B-ٹی آر ڈی، جموں توی۔ 2025-26 تاریخ 10.10.2025 کو تاب ادا

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر (ٹی آر)، شمالی ریلوے، جموں توی نے مذکورہ ٹینڈر طلب کی ہیں۔ ٹینڈر نوٹس تاریخ 18.09.2025 کو لیڈنگ اخباروں میں شائع کی گئی تھی، جسے تاریخ 10.10.2025 کو کھولی جانی تھی۔ مذکورہ ٹینڈر میں درج ذیل تبدیلی کی گئی ہیں اور انہیں اس طرح پڑھا جاسکتا ہے:
1) ضروری دستاویز میں بدلاؤ کیا گیا ہے۔ پچھلے ضروری دستاویز ہٹا دیئے گئے ہیں۔ نئے ضروری دستاویز اپلوڈ کر دیئے گئے ہیں۔ ضروری دستاویزوں میں اپلوڈ کئے گئے منسلکات کے نمبر میں بدلاؤ کیا گیا ہے۔ دیگر ضابطہ اور شرائط غیر تبدیل شدہ رہیں گی۔
2885/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بادلوں میں لپٹا ہوا نانگا پربت (پہلی قسط)

تحریر۔۔۔۔
حارث بٹ

ایک لمبے عرصے سے میرا یہی معاملہ رہا ہے کہ جب جب مجھ سے کسی نے مشورہ مانگا کہ تارڑ صاحب کو کہاں سے پڑھنا شروع کیا جائے تو میرا جواب ''نکلے تری تلاش میں'' ہی ہوتا تھا۔ اس کتاب کے بعد اگر مزید مشورہ مانگا جاتا تو میں نے ہمیشہ ''خانہ بدوش'' کو ووٹ دیا۔

اس کتاب کے بعد میں نے سب کو یہی کہا کہ اب جو مرضی پڑھو، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پہلے پہل سمجھ نہ آتی تھی کہ تارڑ صاحب کے یہی دو سفرنامے میرے پسندیدہ کیوں ہیں مگر اب اس کا جواب شاید میرے پاس ہے۔ تارڑ صاحب کے صرف یہی وہ دو سفرنامے ہیں جس میں وہ ہمیں ایک ٹریولر کے طور پر نظر آتے ہیں جب کہ باقی جگہ وہ ٹورسٹ معلوم پڑتے ہیں۔ ''اندلس میں اجنبی'' میں بھی وہ ٹریولر ہی ہیں مگر اس سفرنامے کی نوعیت کچھ اور ہے۔

اس لیے اس کا ذکر یہاں نہیں کر رہا۔ جتنے منہ اتنے ٹریولر اور ٹورسٹ میں فرق مگر شاید ان میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ٹورسٹ دنیا کے مصائب سے، دنیا سے دور بھاگنا چاہتا ہے، زندگی کے مسائل کو کچھ دیر کے لیے بھول کر ایک پُرسکون جگہ پر جانا چاہتا ہے جب کہ ایک ٹریولر گھر سے نکل جانے کے بعد اپنے سفر کے ایک ایک پل کو جینا چاہتا ہے۔ وہ گاڑیوں، بسوں، ریل گاڑیوں پر دھکے کھاتا ہے، ان سے لطف اندوز ہوتا ہے اور بھری گاڑی میں جو اسے تنہائی میسر آتی ہے سب سے زیادہ اُس سے جی بھلاتا ہے۔

اگر چہ کہ میں بھی اس بات کا قائل ہوں کہ پیرس میں بیٹھ کر رونا چیچہ وطنی میں بیٹھ کر رونے سے کم از کم ایک ہزار گنا بہتر ہے مگر میری بات کو درست کیجیے کہ لوکل گاڑیوں میں عوام الناس کے ساتھ سفر کرنے کا بھی ایک اپنا ہی لطف ہے۔ کسی بھی تخلیقی کام کے لیے تنہائی اولین شرط ہے اور لوکل ٹرانسپورٹ سے زیادہ آپ کو تنہائی اور کہاں میسر آ سکے گی۔

آپ کو کوئی نہیں جانتا ہوتا، اس سے بڑھ کر اور کیا آزادی ہو سکتی ہے؟ آپ آزاد ہوتے ہیں کچھ بھی سوچنے کے لیے۔ ایسے میں اگر آپ شام کے وقت ایک صاف ستھری بس پر سفر کر رہے ہوں جو اپنی مکمل رفتار سے جا رہی ہے، سورج ڈوب رہا ہو اور مدھم سی آواز سے آپ کے کانوں میں نصرت کی آواز رس ٹپکا رہی ہو تو مجھے آپ ہی ایمان داری سے بتائیں کہ ذہن میں نئے نئے تخلیقی خیالات کیوں کر نہ آئیں گے۔ آزادی سے ایک بات یاد آئی، ٹھہریں ذرا ہمیں بریک پر پاؤں رکھیں اور بس کو آگے جانے دیں ورنہ میں نے پھر وہ آزادی والی بات بھول جانی ہے۔

کیا کروں پچھلی عمر کے یہی تو مسائل ہیں کہ اب میں باتیں بھولنے لگا ہوں۔ ہاں تو آزادی سے یاد آیا کہ میں اس بار استور میں اکیلا تھا، کوئی یار دوست کوئی نہ تھا اور نہ ہی میں کسی ٹور کمپنی کے ساتھ تھا۔ حالاں کہ میں گلگت بلتستان میں پہلی بار جا رہا تھا مگر پھر بھی خوش تھا، مطمئن تھا، ذرا بالکل نہیں کیوں کہ میں اپنے ہی ملک میں تھا، آزاد تھا۔

یہاں تک کہ میں نانگا پربت بیس کیمپ **2** پر بھی اکیلا تھا مگر مطمئن تھا۔ مجھے اس وقت تارڑ صاحب کی بات سمجھ میں آئی کہ آزادی کی ایک تعریف یہ بھی ہے کہ آپ کے پاؤں کے پیچھے آنے والے کنکر بھی آپ کو پہچانتے ہیں۔ آپ تنہائی میں بھی گھبراتے نہیں کیوں کہ آپ آزاد ہوتے ہیں۔ میں آزاد تھا، ایک آزاد ملک میں تھا، اس لیے نانگا پربت بیس کیمپ **2** پر تنہا ہونے کے باوجود بھی میں خوش تھا کیوں کہ یہ نانگا پربت مجھے پہچانتا تھا، اس کی برفوں کو اگر چہ میں پہلی بار دیکھ رہا تھا مگر برف کے ایک ایک ذرے پر فقط ایک ہی لفظ لکھا تھا، پاکستان۔

چلیں واپس اپنی بس میں چلتے ہیں، بلکہ بس پر چڑھنے سے پہلے مجھے یہ جاننا ہے کہ یہ ہمارے اردو ادب والوں نے سفرنامہ کو کس خوشی میں ادب سے باہر نکالا ہوا ہے۔ آج تو میں پورے احتجاج کے موڈ میں ہوں۔ آپ کے خیال میں کیا سفرنامہ لکھنا آسان ہے؟ نہ تو ہم منشی ہیں کہ سیدھے سیدھے پورے دن کے معاملات لکھ دیں۔ ایک اچھا سفرنامہ لکھنے کے لیے ہمیں بہت کچھ پڑھنا پڑھتا ہے۔

سفرنامہ میں نئی نئی جدتیں ڈالنے کے لیے ہمیں افسانے، ناول، شاعری، خاکے الغرض نہ جانے کیا کچھ نہیں پڑھنا پڑتا مگر ہمارے اردو دان سفرنامہ نگاروں کو مکھن میں سے بال کی طرح باہر نکال کرتے ہیں۔ اچھا بھائی آپ نہ تسلیم کریں کہ سفرنامہ بھی اردو ادب کا حصہ ہے مگر اس سے ہمارے حوصلوں میں نہ تو کمی آئے گی اور نہ ہی پرواز میں کوتاہی آئے گی۔ ہم اپنے سفرناموں کو بلھے شاہ کی شاعری کا ہلکی آنچ پر تڑکا بھی لگائیں گے، اس کو افسانوی رنگ بھی دیں گے اور اسے ناول کی طرح نئے نئے کرداروں سے خوب کھینچ کر بھی رکھیں گے۔ نہ مانیں آپ ہمارے سفرنامے کو ادب کا حصہ۔

کیا آپ کو نہیں لگتا کہ ایک سیدھا سیدھا لکھا ہوا سفرنامہ اپنی دل چسپی کھو دیتا ہے جب تک کہ اس میں ہلکے پھلکے مزاح کا تڑکا نہ ہو۔ سفرنامہ بنیادی طور پر آپ کے جذبات سے، احساسات سے، تجربے سے اور مشاہدے سے بنتا ہے۔ ہاں اگر ساتھ میں تھوڑی سی سفری معلومات بھی ہوں تو سفرنامے کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ اب ہم کوئی ابن بطوطہ تو ہیں نہیں کہ سیدھا سیدھا لکھنا شروع کریں اور بات کو ختم کر دیں۔ وہ ابن بطوطہ تھا، میں حارث بٹ ہوں۔ میں نے بھٹک کر ادھر اُدھر بھی ہو جانا ہے اور سفرنامے میں اپنی کچھ کھٹی میٹھی ٹکیاں ٹافیاں بھی بیچنی ہیں اور اپنے کچھ خواہ مخواہ کے فلسفے بھی تو ڈالنے ہیں۔

نہ جانے کیا معاملہ ہے کہ مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہی کہ اس سفرنامے کا آغاز کیسے کروں اور کہاں سے کروں۔ ذہن میں فقط ایک ہی منظر گھوم رہا ہے کہ میں استور جانے والی ایک بس میں سوار ہوں اور گاڑی فراٹے بھرتے ہوئے جا رہی ہے۔ اگر چہ کہ میں پہلے بھی تقریباً بنا رکے چالیس گھنٹوں کا ایک ٹور کر چکا ہوں جس میں، میں صادق آباد تک گیا تھا۔ جانے کا سفر تو ٹھیک تھا مگر واپسی پر مختلف شہروں میں جانے کی وجہ سے مجھے گاڑیاں بدلنی پڑی تھیں مگر وہ سفر بہت آرام دہ تھا اور گاڑیاں بھی اچھی تھیں۔

استور جانے والی گاڑیوں اور استور روڈ کے تو پھر کیا ہی کہنے۔ پنڈی سے جو گاڑی استور کے لیے پکڑی تھی، برائے نام ہی گاڑی یا بس تھی۔ کرایہ تو **3200** روپے تھا اور سہولیات بھی کرائے کے مطابق ہی تھیں۔ اے سی کو تو چھوڑیں، حالات یہ تھے کہ جو شیشے بند تھے وہ کھلتے نہ تھے اور جو کھلے تھے، وہ بند نہ ہوتے تھے۔ نیلے رنگ کی میری اس بس نے، استور پہنچتے پہنچتے میری بس کروا دی تھی۔ پنڈی سے چلنے کا وقت تو سہ پہر چار بجے کا تھا مگر گاڑی صاحب نے پیرودھائی سے نکلتے نکلتے پانچ تو بجا ہی دیے۔ نہ جانے پیرودھائی کو پیرودھائی کیوں کہتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی اس کی وجہِ تسمیہ رہی ہوگی۔

اصل مزہ تو تب آنا شروع ہوا جب ہماری بس اڈے سے روانہ ہوئی تو میری ساتھ والی سیٹ خالی نکلی۔ سفر کا مزہ موٹر وے نے دوبالا کر دیا۔ میری خوش قسمتی کہ میری طرف والی کھڑکی تقریباً آدھی کھلتی تھی۔ میں نے فوراً کھڑکی کھولی، اپنا بیگ دوسری سیٹ پر رکھا اور لیٹ گیا۔ ذرا دل پشوری کے لیے میں نے ٹانگیں کھڑکی سے باہر نکال لیں۔ سچی بات ہے جب سفر کا مزہ آنے لگتا ہے کہ انسان اپنے سارے مسائل بھول جانے لگتا ہے۔ کچھ یاد رہتا ہے تو صرف اور صرف محبوب کا چہرہ۔ مجھے تو کبھی کبھی یہ بات بھی بالکل فراڈ لگتی ہے کہ انسان کو پہلی محبت کبھی نہیں بھولتی۔ مجھے تو کب کی بھول چکی اور نہ ہی میں نے کبھی اسے سوچ کر آہیں بھری ہیں مگر وہ چہرہ آج بھی یاد ہے۔

اب چہرہ تو کبھی نہیں بھول سکتا ناں۔ یہ بات تو سو فی صد فراڈ ہے کہ محبت زندگی میں ایک بار ہی ہو سکتی ہے۔ ہمیں تو بار بار ہوتی ہے اور جب بھی ہوتی ہے، اسی شدت سے ہوتی ہے جیسے بالی عمریا میں پہلی محبت ہوئی تھی۔ ایک محبت ہی تو ہے جو میرے زندہ ہونے کی نشانی ہے۔ یہ محبت ہی تو ہے کہ میں ہر روز نئے خوابوں کے ساتھ بیدار ہوتا ہوں۔ سب کو یاد کرتا ہوں، کچھ نئے چہرے تلاش کرتا ہوں اور پھر سو جاتا ہوں۔ میں تو کہتا ہوں چھوڑو سفر کی باتیں۔ چلیں بس اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت ضائع کرتے ہیں۔

مجھ جیسے ہی کسی عظیم انسان نے ایک بار کہا تھا کہ مرد کو اگر کسی طوائف سے محبت ہو جائے اسے اپنے ہی بچے بہت برے لگنے لگتے ہیں۔ آج تک زندگی میں طوائف سے محبت کا تجربہ نہ ہو سکا۔ سوچتا ہوں کہ کبھی یہ تجربہ بھی کرنا ہی چاہیے۔ نہ جانے ایک طوائف کی انگلیوں میں ایسا کیا نشہ ہوتا ہے کہ مرد خود ناچنا شروع کر دیتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے اگلے سال جون یا جولائی میں ہیرا سنگھ کی منڈی کا ضرور ایک چکر لگانا چاہیے۔ کیا پتا میں کسی پتلی کمر والی، ناک میں نتھنی ڈالے، انگلیوں کے پوٹوں پر مہندی لگائے کسی طوائف کا عاشق بن جاؤں۔ سوچتا ہوں پچھلی عمر میں اب یہ تجربہ بھی کر لینا چاہیے۔

راجا مان سنگھ کے شہر مانسہرہ کی چائے میں نہ جانے ایسی کیا بات تھی کہ میں مغرب کے بعد سویا تو سویا ہی چلتا گیا۔ ہلکی پھلکی پھوار شروع ہو چکی تھی۔ بارش کا پانی بس کے اندر آنے لگا تو مجبوراً مجھے کھڑکی تھوڑی سی بند کرنا پڑی۔ کان تھک چکے تھے کہ ان میں مسلسل ایک سو بیس روپے والی ہینڈ فری لگی تھی۔ میں نے ہینڈ فری اتاری، موبائل سینے پر رکھا اور میوزک کو چلنے دیا۔ کھڑکی کے باہر نکلا چاند کبھی مجھے دیکھ کر شرماتا اور کبھی خوش ہوتا۔ سیاہ بادلوں میں لپٹی ہوئی موت، چاند کے ساتھ رقص کرنے میں مصروف تھی۔ اچانک سے ایک زور کا بادل گرجا اور بس صاحب کانپتی ہوئی ذرا دائیں جانب لڑھک گئی۔ میں نے ڈر کر اپنے موبائل پر لگا میوزک بند کر دیا۔ چاند اور موت دونوں میرا ڈر دیکھ کر ہنس پڑے۔

دوستو بات یہ ہے کہ سفر میں موت آپ کے بالکل ساتھ ساتھ چل رہی ہوتی ہے۔ وہ کب اوپر سے آتے ہوئے پتھر کی طرح آپ پر آن ٹپکے یا پھر پیچھے سے آنے والی گاڑی آپ سے ٹکرا جائے، کچھ پتا نہیں چلتا اور ایسا واپسی کے سفر میں میرے ساتھ ہوا بھی۔ میں جب استور سے واپس پنڈی آ رہا تھا تو شاہراہِ قراقرم پر اسکردو سے آنے والی فیصل موور کی ایک گاڑی کو پیچھے سے ایک دوسری گاڑی نے ہی ٹکر مار دی تھی۔ یہی گاڑی ہمیں بھی اوورٹیک کر کے گزری تھی۔ میں اس وقت بھی ڈرا تھا کہ پہاڑوں پر اتنی رفتار نہیں ہونی چاہیے۔

کچھ آگے گئے تو گاڑیوں کی ایک قطار تھی۔ کوئی جانی نقصان تو نہ ہوا مگر مادی نقصان ہوا اور سواریوں پر جو خوف طاری ہوا، وہ الگ۔ ویسے تو موت ہمیشہ ہی آپ کے ساتھ رہتی ہے مگر سفر میں یہ بدبخت آپ کے کچھ زیادہ ہی قریب ہو جاتی ہے ایسے جیسے وہ ہماری بچھڑی ہوئی محبوبہ ہو۔ نہ جانے سفر میں ایسی کیا بات ہے کہ مجھے نیند بڑی اچھی آتی ہے۔ جب تک موٹر وے اور صاف ستھری سڑک رہی، میں مزے سے سوتا رہا۔ آنکھ کھلی تو نیچے شیر دریا (دریائے سندھ) دھاڑ رہا تھا۔

میں نے پہاڑوں پر کبھی دریائے سندھ نہیں دیکھا مگر مجھے بہت اشتیاق تھا کہ اس کی ہیبت دیکھوں۔ سنا تھا دریائے سندھ گلگت بلتستان میں پتھروں پر ایسے ٹکریں مارتا ہے کہ بس خدا کی پناہ۔ یہ دریا تبت میں چوں کہ کیلاش کی پہاڑیوں سے شیر کے منہ سے نکلتا ہے، اس لیے تبتی اسے شیر دریا کہتے ہیں، جب کہ لداخ والے اسے ''سنگھے دریا یا سنگھ دریا'' کہتے ہیں۔ تبت سے شروع ہونے والا یہ دریا سب کے لیے فائدہ مند نہیں ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں یہ بہت نیچے ہی بہتا ہوا آگے چلا جاتا ہے جب کہ آبادی بہت اوپر ہے۔

تبت جسے دنیا کی چھت بھی کہا جاتا ہے، سطح سمندر سے تقریباً **4800** میٹر بلند ہے۔ تبت ہی کا کیلاش پہاڑ جو سطح سمندر سے **6714** میٹر بلند اور شیوا بھگوان کا گھر بھی کہلاتا ہے، سے دریائے سندھ جنم لیتا ہے۔ دنیا کے چار مذاہب میں یہ پہاڑ عقیدت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے جن میں ہندو، جین اور بدھ مذہب بھی شامل ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے تین اہم دریا دریائے سندھ، دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر یہیں سے جنم لیتے ہیں۔ کیلاش پہاڑ کے **Chu-Bomhar** گلیشیر کو دریائے سندھ جب کہ اس کے بالکل قریب ہی بننے والی **Manasarovar** مانسرور جھیل کو دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر کا منبع تسلیم کیا جاتا ہے۔ دریائے سندھ ایک قدیم دریا ہے جس کا ذکر رامائن اور دنیا کے چند دوسرے مذاہب میں بھی ملتا ہے۔

دریائے سندھ تبت سے لداخ میں داخل ہوتا ہے پھر وہاں سے گلگت بلتستان کی جانب راہ فرار کر لیتا ہے۔ پاکستان میں بہنے والی ہر ندی، ہر نالہ، ہر چھوٹا بڑا دریا کہیں نہ کہیں جا کر دریائے سندھ سے ہی ملتا ہے مگر پاکستان کی حدود میں سب سے پہلے سیاچن گلیشیر سے پیدا ہونے والا دریا دریائے شوک دریائے سندھ میں شامل ہوتا ہے۔ لداخ جو ہمالیہ سلسلہ کے پیچھے کی طرف ہے۔

لداخ خشک ہے، پتھریلا ہے، ریتلا ہے، بنجر ہے اور صرف لداخ ہی ایسا نہیں ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی جانب سے اگر آپ گلگت بلتستان میں داخل ہوں تو آپ کو چلاس، استور اور نہ جانے آگے کون کون سے علاقے آپ کو ایسے ہی بنجر، خشک اور گرم ہی ملیں گے۔ آپ کوہستان سے ہوتے ہوئے جوں ہی گلگت بلتستان میں داخل ہوتے ہیں تو آپ کا استقبال سب سے پہلے داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کرتا ہے۔ ایک ایسا پراجیکٹ جو آپ کو خوش کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ کسی بھی ملک کی آبی سیکیورٹی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے دریاؤں میں بہنے والے پانی کے حجم کا **40** فی صد تک ذخیرہ کرنے کے لئے ڈیم موجود ہوں۔ پاکستان میں دریاؤں پر بنے ڈیم بہنے والے پانی کا صرف **10** فی صد تک ذخیرہ کر سکتے ہیں۔ مگر اب شاید حالات بدلیں کہ ہمارے پاس اب وقت بالکل بھی نہیں ہے اور مقابلہ انتہائی سخت۔

داسو انتہائی کم ماحولیاتی اثرات سے صاف ستھری بجلی پیدا کرنے والا منصوبہ ہے جس کے پہلے مرحلے کی **2026** میں تکمیل کے بعد یہ **12** ارب سالانہ بجلی کے یونٹ پیدا کرے گا۔ منصوبے کا پہلا بریک تھرو اس وقت ہوا تھا جب عظیم تر دریائے سندھ کو کامیابی سے دو سرنگوں کے ذریعے **1.33** کلومیٹر کی لمبائی میں منصوبے کے علاقے سے موڑ کر دوبارہ واپس لایا گیا تھا تا کہ منصوبے کی مختلف تعمیراتی سرگرمیوں والی جگہ خشک رکھی جا سکے۔ کوہستان کا علاقہ صوبہ خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے سنگم پر واقع ہے۔

داسو ڈیم کا منصوبہ کے پی کے ضلع اپر کوہستان میں داسو قصبے سے تھوڑا آگے تعمیر ہو رہا ہے۔ داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کا دوسرا اہم میل اس وقت کامیابی سے طے ہوا جب مین ڈیم سے اوپر اسٹارٹر ڈیم۔ **1** کی تعمیر مکمل ہوئی۔ مون سون کا فلڈ سیزن گزارنے کے بعد اس ڈیم کو **7** میٹر مزید بلند کر کے مین ڈیم کی تعمیر کے لئے علاقہ خشک کر لیا جائے گا جس سے دریا کے اس حصے کے اندر تعمیراتی سرگرمیاں ہر موسم میں بلا روک ٹوک جاری رہ سکیں گی۔ اسی پروجیکٹ کے ساتھ ساتھ ایک نئی سرنگ بھی بنائی گئی ہے جو فی الحال صرف اس حالت میں ہے کہ یہاں سے گاڑیاں آرام سے گزر سکیں۔ سرنگ مکمل ہے مگر ابھی اس کا اچھی شکل میں آنا باقی ہے۔ پہلے پہل ٹریفک ساتھ موجود سڑک پر سے گزرتی تھی مگر اس سڑک کے اب ڈیم کی حدود میں آنے کی وجہ سے سرنگ ضروری تھی۔

آپ اگر قراقرم ہائی وے پر اپنا سفر جاری رکھیں تو آپ کی ملاقات مزید ایک کلیجہ ٹھنڈا کرنے والے پراجیکٹ دیامیر بھاشا ڈیم سے ہوگی۔ دیامیر بھاشا ڈیم کا اہم سنگ میل اس وقت عبور ہوا جب چلاس سے **40** کلومیٹر نیچے عظیم تر دریائے سندھ کا رُخ دیامیر بھاشا ڈیم کی سائٹ سے موڑ دیا گیا۔ دریا ایک کلومیٹر لمبی سرنگ اور **800** میٹر لمبی نہر سے ہوتا ہوا نیچے واپس اپنے اصلی روٹ سے جا ملا۔

دیامیر بھاشا ڈیم نہ صرف **8.1** ملین ایکڑ فٹ سیلابی پانی ذخیرہ کرے گا بلکہ **4500** میگاواٹ صلاحیت کے بجلی گھر سے سالانہ **18** ارب اضافی بجلی کے یونٹ بھی پیدا کرے گا اور ساتھ ہی ایک ملین ایکڑ سے زیادہ اراضی سیراب کرے گا۔

اس وقت پاکستان کے بڑے ڈیموں (منگلا، تربیلا اور گومل زام کے آبی ذخائر) میں تقریباً **14.28** ملین ایکڑ فٹ پانی کی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے جب کہ پاکستان دو بڑے آبی ذخائر مہمند ڈیم (**1.239** مین ایکڑ فٹ) اور دیامر بھاشا ڈیم (**8.1** ملین ایکڑ فٹ) تعمیر کر رہا ہے جس کے بعد پاکستان کی پانی ذخیرہ کرنے کی کل گنجائش **23.58** ملین ایکڑ فٹ ہو جائے گی جو کہ پچھلے چالیس سال سے مسلسل کم ہو رہی تھی۔

استور والے سو رہے تھے۔ آسمان پر گہرے بادل تھے۔ استور بازار ابھی بند تھا۔ کبھی کبھار ہلکی پھوار برس جاتی۔ ایک چھوٹے سے ہوٹل میں گیا۔ سوچا موبائل کی بیٹری ذرا چارج کر لی جائے تو بہتر ہے۔ معلوم پڑا کہ کل سے پورے استور میں لائٹ صاحب نہیں تھیں۔ دریا میں کہیں گلیشیر گرا تھا جس نے بجلی گھر کو کافی نقصان پہنچایا تھا۔ اب کب بجلی آئے گی، کچھ معلوم نہ تھا۔ استور یا پہاڑی مقامات پر بجلی گھنٹوں کے لیے نہیں جاتی بلکہ دنوں کے لیے جاتی ہے۔ موسم سازگار رہے تو بجلی گھر چلتا رہتا ہے۔

جوں ہی دریا یا گلیشیر اوپر نیچے ہوا، بجلی چند دنوں کے لیے غائب۔ بازار میں اک دکان پر نظر پڑی جہاں اسپورٹس کمپنی سیال کوٹ کا بورڈ لگا تھا۔ دیارِ غیر میں یوں اپنے شہر کا نام لکھا دیکھ کر کتنا اچھا لگتا ہے ناں۔ میں نے ہوٹل والے کو دو انڈے ابالنے کا کہا اور اپنی موٹر سائیکل والے کو کال کر دی۔ استور شہر سے دوپہر کے وقت ترشنگ جانے کے لیے سواریوں کے حساب سے جیپ چلتی ہے۔ ترشنگ سے آگے آپ کو اپنے بل بوتے پر جانا پڑے گا۔ میں نے یہ کام کیا کہ پہلے سے ایک موٹر سائیکل والے کا بندوست کر لیا۔ اب موٹر سائیکل والے نے مجھے استور سے اٹھانا تھا اور ہر لنگ کوفر جا کر پہنچ دینا تھا۔ ایک رات وہیں میرے ساتھ گزارنی تھی اور اگلے روز مجھے واپس استور چھوڑنا تھا۔ طے یہ پایا کہ اس کام کے عوض میں اسے سات ہزار روپے ادا کروں گا۔

شاہراہِ قراقرم پر لینڈ اسکیپ ایک جیسا نہیں ہے۔ میدان کی کیفیت بدلتی رہتی ہے۔ کبھی بڑی بڑی چٹانیں آپ کو ملتی ہیں تو کبھی قراقرم کے ساتھ ساتھ دریائے سندھ ایسا شور مچاتا ہوا گزرتا ہے کہ کان پڑی آواز بھی سنائی نہیں دیتی اور کبھی یہ اتنا پُرسکون ہوتا ہے کہ اس کی خاموشی بھی بھلی لگتی ہے۔

آسمان پر ہلکے پھلکے بادل تھے، دھوپ نہ تھی۔ مجھے ویسے بھی پہاڑوں پر دھوپ سے اب ڈر لگتا ہے۔ کرومبر سے واپسی پر دھوپ نے میرا چہرہ بری طرح جلا دیا تھا حالاں کہ دھوپ سے بچنے کے لیے کریم بھی لگائی تھی مگر یا تو میری کریم کچھ زیادہ ہی سستی تھی یا پھر میری جلد ضرورت سے زیادہ حساس۔ میرے ساتھ ایک نئے دن کا سورج طلوع ہو رہا تھا۔ میں اپنا وقت اور عہد بہت پیچھے آیا تھا۔

یہاں استور میں مجھے کوئی نہ جانتا تھا کہ میں کون ہوں، کیا ہوں اور کیوں ہوں۔ استور والوں کو بس اتنی غرض تھی کہ ایک آوارہ انسان پنجاب سے یہاں ایک پہاڑ دیکھنے کے لیے آیا ہے جسے ساری دنیا نانگا پربت کے نام سے جانتی ہے۔ ایک عرصے سے عجب رواج چل پڑا ہے کہ تقریباً ہر شہر میں **I Love** فلاں شہر کا بورڈ ضرور لگا ہوتا ہے۔

ہم استور سے باہر نکلے تو یہاں بھی یہی بورڈ لگا تھا۔ میرا گائیڈ، نہ جانے کیا برا سا نام تھا اس کا، مجھے راستے میں آنے والی مختلف جھیلوں کے بارے بتاتا رہتا کہ یہ ٹریک فلاں جھیل کو جاتا ہے اور یہاں استور میں آپ فلاں فلاں جھیل سکتے ہیں۔ تھوڑا آگے بڑھے تو سامنے مشرف چوک آ گیا۔ وجہ تسمیہ یہی ہوگی کہ اسے مشرف دور میں بنایا گیا ہوگا۔ موٹومنٹ کا ڈیزائن اچھا ہے۔ چھوٹی چھوٹی دیواریں بنا کر گلگت بلتستان کے اہم علاقوں جن میں گلگت، اسکردو، دیامیر، نگر، ہنزہ، کھرمنگ، گانچھے اور غذر شامل ہیں، کے نام لکھے گئے ہیں۔

ہم جوں ہی استور شہر سے باہر نکلے تو استور نالہ ہمارے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ معلوم ہوا کہ اب یہ استور نالہ نہیں بلکہ روپل نالہ یا دریائے روپل ہے۔ سڑک بہت اوپر تھی اور دریائے روپل بہت نیچے۔ ہر چند کلومیٹر کے بعد چھوٹے چھوٹے مختلف نالے دائیں بائیں سے دریائے روپل میں شامل ہو رہے تھے۔ دریائے روپل کا پانی مٹی رنگ کا ہے۔ آس پاس کے بہت سے ندی نالوں کا پانی مٹی کی وجہ سے ایسا ہی ہے۔ اگر کبھی بے رنگ پانی کہیں کسی مقام پر دریائے روپل سے ملتا تھا تو ظاہر سی بات ہے وہ اپنا اصل رنگ کھو دیتا تھا اور دریائے روپل کے رنگ میں رنگا جاتا تھا۔

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کو کتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جا رہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔ اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اور ان میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔ لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہر و دیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اور لوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جز ہے اور اس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جھاڑ رہے ہیں۔ پانی کی عدم دستیابی کو لیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہو رہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دو دہائی قبل یہاں کے لوگ ندی و نالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اور لوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں و جھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کو گناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریا اور ندی نالے کوڑا دان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اور اس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔ لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑ رہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیر معمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ چند سال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سو روپے فیس ہوا کرتا تھا اور وہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔ تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہر سال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کر دی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی۔ ایک طرف لوگ نامساعد حالات اور کورونا وائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس و لحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کر کے لوگوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ بیشتر صارفین ایسے ہیں جو اتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہو جائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

وہ عامل جو جڑی بوٹیوں سے 'بری قسمت، نظر بد اور بیوفا شوہر کا علاج' کرتے ھیں

ہائیڈ برانڈس
بی بی سی ٹریول کے لیے

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں ایک چھوٹی سی دکان کے عقبی کمرے میں ایک نحیف اور معمر خاتون نے میرے برہنہ جسم پر چبھن کا احساس پیدا کرنے والے پتے ملنے شروع کیے۔ وہ ہسپانوی زبان میں کچھ بڑبڑانے لگیں اور اُن کے ہاتھ میرے سر سے پیروں تک تیزی سے حرکت کرنے لگے۔ کچھ سیکنڈز میں مجھے اپنے جسم میں جلن محسوس ہونے لگی اور اس کے ساتھ سوجن کی وجہ سے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پڑ گئے۔ انھوں نے مجھ سے کہا کہ 'آپ کی طاقت بلاک ہو گئی ہے۔ ہمیں آپ کی طاقت کے راستے کھولنے ہوں گے۔' پھر اس جلن کے احساس کے دوران ہی انھوں نے دوبارہ میرے جسم کو جھاڑنا شروع کر دیا۔ درد برداشت کرنے کے سوا میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ ایما لیگلا ایکواڈور کے لیمپیادور (کلینزز) میں سے ایک ہیں۔ کئی صدیوں سے یہ لوگ روایتی انداز میں لوگوں کو شفایاب کرنے کا دعویٰ کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اُن کا یقین ہے کہ اس کے پاس موجود جادوئی تاثیر رکھنے والے مقدس پودے بُری قسمت اور نظرِ بد جیسی بیماریوں کا علاج کر سکتے ہیں۔ میں ان کے پاس اپنی 'روحانی صفائی' کے لیے آئی تھی۔ اس عمل میں روایتی پودوں کو جسم سے ملا جاتا ہے تاکہ بُری قوتوں سے نجات حاصل ہو سکے۔ اس کے بعد مجھے جلن کا احساس ہوا اور پورا جسم کانپ اٹھا۔ اگر یہ کوئی مثبت علامت تھی تو شاید مجھے یہی علاج چاہیے تھا۔ ایکواڈور کے ہر بازار میں کورنڈیروز (روایتی عامل) مختلف سٹالز پر اپنے ہنر پیش کرتے ہیں۔ ان کے سٹال پر گلاب، جسے روحانی صحت سے جوڑا جاتا ہے، لیمن گراس اور چائے کے پتے موجود ہوتے ہیں جنھیں دودھ سے بننے والے ایک مشروب 'اورچاٹا' میں ملایا جاتا ہے۔

اس خوشبودار تیل کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس کی مدد سے آپ کا محبوب آپ کے قریب آئے گا۔ اس کے علاوہ ان سٹالز پر ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے 'اینڈس ہائی لینڈز' کے پودے جیسے 'رُو' جو کہ ماہواری کے ماہانہ اوقات میں مدد کرتی ہے اور ایشپنگو ایک ایسا مسالحہ جو اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل ہے اور معدے کے درد کے لیے چائے میں استعمال کیا جاتا ہے، بھی موجود ہوتے ہیں۔ گلیوں کے اطراف میں موجود کورنڈیروز کی ان دکانوں پر صرف جڑی بوٹیوں سے بنی مصنوعات ہی فروخت نہیں کی جاتیں بلکہ یہاں ہونے والے علاج بھی خاصے مشہور ہیں۔ (لیمپیادور وہ خاص قسم کے کورنڈیروز ہیں جو روحانی علاج کرتے ہیں)۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو نے ایک دکان میں داخل ہوتے ہوئے مجھے بتایا کہ 'یہاں موجود یہ خواتین مریضوں پر بُرے سائے، بُری طاقتوں اور تناؤ کا علاج کرتی ہیں۔ یہ ایک قسم کی نسل در نسل منتقل ہونے والی جادوئی قسم کی دوا ہے لیکن یہ کوئی قدرتی دوا نہیں۔ آپ یہاں ایسے علاج کے لیے آتے ہیں، جو ڈاکٹر نہیں کر سکتے جیسا کہ بُرے سائے اور نظر وغیرہ کا علاج۔ یہ ان جڑی بوٹیوں کا استعمال کرتے ہیں، جو بُری طاقتوں کو جذب کر لیتی ہیں۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے۔" بالغ افراد جہاں روح کی بالیدگی کے لیے آتے ہیں، وہیں ایک بڑی تعداد میں آنے والے مریض چھوٹے بچے ہیں، جن کی مائیں ان کو بُری نظر سے بچانے کے لیے یہاں لاتی ہیں۔'

خوش قسمتی سے سٹینگنگ نیٹل (چبھنے والے پتے) بچوں پر استعمال نہیں کیے جاتے۔ میں نے وہاں ایک عورت کو اپنے بچے کو اٹھائے ہوئے دیکھا جب لیگلا نومولود کے جسم کو پودینے اور دوسری جڑی بوٹیوں سے مل رہی تھیں۔ اس کے بعد لیگلا نے بچے کو محفوظ رکھنے کے لیے اس کے گلے میں سبز رنگ کے ہیروں کا ایک ہار پہنا دیا۔ اس کے بعد لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئے گلاب کے پتوں کو بچے کے اوپر چھڑکا اور اس دوران بچہ اپنی ماں کی بازوؤں میں ہی سو گیا۔ میرے ٹوور گائیڈ نے مجھے بتایا کہ 'اب لیگلا ماں کو چائے کے لیے جڑی بوٹیاں دیں گی۔ ماں کو انھیں پینا پڑے گا کیونکہ وہ ابھی بھی بچے کی دیکھ بھال کر رہی ہیں۔ انھیں یہ چائے دن میں کئی بار پینا ہو گی۔' میرے ٹوور گائیڈ نے بتایا کہ لیمپیادور مساج کی سہولیات بھی فراہم کرتے ہیں جبکہ ان میں سے کچھ دوسرے مسائل جیسے بے وفا شوہر، کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا، گمشدہ چیزوں کی تلاش اور حتیٰ کہ طلبا کو پڑھائی میں درپیش مسائل حل کرنے کا بھی دعویٰ کرتے ہیں۔ چند لیمپیادور تو کسی مر جانے والے شخص کی روح کسی جیتے جاگتے انسان میں واپس لانے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں۔ ایک وسیع تر روحانی صفائی میں کورنڈیروز لیمپیا کا عمل شروع کرتے ہیں، ایک ایسا عمل جس کے بارے میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ قدرت اپنے اندر ہر مرض کے علاج کی طاقت رکھتی ہے۔ صحت حاصل کرنے کے لیے اس عمل میں مریض کے جسم پر انڈے یا سیاہ رنگ کے مردہ سؤر کو بھی رگڑا جاتا ہے، پھر اس کے بعد جڑی بوٹیاں اور سٹینگنگ نیٹل جیسے پودے استعمال کیے جاتے ہیں۔

چونکہ میں بیمار نہیں تھی تو مجھے انڈے یا سؤر کے علاج کی ضرورت نہیں تھی، میری روحانی صفائی کا یہ عمل خاصا سادہ اور تیز تھا۔ یہ ایک روحانی مساج جیسے تھا۔ چبھنے والے پتوں کی وجہ سے میرے جسم میں جلن جاری تھی کہ لیگلا نے عرق گلاب میں بھگوئی گلاب کی پتیاں میرے جسم پر رکھیں تاکہ مجھے سکون مل سکے۔ لیگلا نے وضاحت کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ 'اس سے آپ کے جسم اور روح کو سکون ملے گا۔ آپ ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔' ایکواڈور کے پہاڑی سلسلے اینڈین ہائی لینڈز میں ان عقیدوں پر گہرا یقین رکھا جاتا ہے لیکن ملک کے شہری علاقوں میں ان پر یقین کم ہوتا جا رہا ہے لیکن پھر بھی کچھ ایسے ہسپتال ضرور موجود ہیں جہاں ڈاکٹرز لیمپیادور کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ مریض کی 'روحانی صفائی' کریں جبکہ وہ اپنا علاج بھی جاری رکھتے ہیں۔ اس بارے میں شواہد موجود ہیں کہ آپ کا دماغ آپ کے جسم کو اس بارے میں رضامند کر سکتا ہے کہ کوئی خاص علاج کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔ اس حد تک کہ کچھ کیسز میں ایک میٹھی گولی بھی کسی جدید دوا کی طرح کام کر سکتی ہے، خاص کر کے درد کی صورت میں۔ میرے ٹوور گائیڈ مارکوس پیرالوو، جو یہاں پلے بڑھے ہیں، کی طرح یہاں کے مقامی افراد کو اس بارے میں رضامند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ مارکوس نے مجھے بتایا کہ وہ جڑی بوٹیوں کی شفابخشنے والی خصوصیات پر یقین رکھتے ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ ایک بار ان کی دو برس کی بیٹی پریڈ کے شور شرابے سے ڈر کر بیمار پڑ گئی اور مسلسل روتی رہتی۔ مارکوس کی اہلیہ لوک علاج پر یقین نہیں رکھتی تھیں لیکن انھوں نے اپنی بیوی کو کورنڈیروز کے پاس جانے کے لیے رضامند کیا۔ مارکوس بتاتے ہیں کہ 'میری بیٹی کی روحانی صفائی کے بعد مجھے بتایا گیا کہ وہ کم از کم تین گھنٹے سوئے گی۔ میری بیٹی بھی دن میں نہیں سوتی تھی لیکن اس دن وہ سوئی۔ وہ سو گئی اور جب جاگی تو وہ اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی اور وہ اپنے پیروں پر چل کر وہاں گئی۔" اس (عمل) کے کام کرنے کے لیے آپ کو اس قسم کی چیزوں پر یقین کرنا ہو گا لیکن شہروں کے کچھ لوگ اس قسم کی چیزوں پر یقین نہیں رکھتے۔'

ایکواڈور کے دارالحکومت کیٹو میں جب میں اس دکان سے نکلی تو میرے جسم میں جلن تب بھی جاری تھی لیکن حیرت انگیز طور پر میں بہت پُرسکون محسوس کر رہی تھی۔ دس دن کے سفر کی تھکان اور تناؤ اب دور ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔ اگلے روز صبح مجھے اپنی روح بہت ہلکی محسوس ہوئی۔ شاید میں صرف لیمپیا کی روحانی طاقت پر یقین کرنا چاہتی تھی لیکن اس سارے عمل کے دوران میں نے یہ سیکھا کہ صحت یاب اور شفا ہونے کا یہ سلسلہ خاصا طویل ہو سکتا ہے۔

تہذیبوں کا ارتقاء

ایم سرور صدیقی

برصغیر دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں کا مسکن رہا ہے کہا جاتا ہے جب حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا گیا تو وہ سری لنکا میں وارد ہوئے اس ملک میں آج بھی ایک پہاڑ کوہِ آدم کے نام سے موسوم ہے ٹیکسلا، موہن جوڑو، ہڑپہ کے قدیم آثار ثابت کرتے ہیں کہ یہاں کے لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور بھی پہلے تہذیب یافتہ تھے۔ آج سے 25 سو قبل مسیح میں جب وادی دجلہ و فرات میں سومیری تہذیب کا دور دورہ تھا اس وقت وادی سندھ میں دراوڑ قوم بستی تھی۔ آریا جو 2000 ق م میں آندھی اور طوفان کی طرح اس خطہ میں آئے اور انہوں نے دراوڑوں کو شکست دے کر اپنی حکومت قائم کر لی۔ آریاؤں نے اس سرزمین پر صدیوں حکومت کی وادی سندھ میں ملنے والی قدیم تحریروں اور ساز و سامان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت یہاں کھروشتی، آریائی، سنسکرت، دیوناگری زبانیں اور رسم الخط مروج رہے یہ سب زبانوں کا شمار دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں ہوتا ہے۔

برصغیر کے ساتھ عربوں کے تعلقات صدیوں پرانے تھے کیونکہ خوشحالی و ہریالی کے سبب ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں عرب تاجروں کے لئے بڑی کشش تھی ان کو یہاں تجارتی سامان اور قسم قسم کی اشیاء وافر اور کم قیمت ملتی تھیں اس لئے اکثر تجارتی قافلے ادھر کا رخ کرتے تھے۔ یہی تعلق ہند میں عربی تمدن کے فروغ کا باعث بنا۔ ایک روایت کے مطابق عہد رسالت ﷺ ہی میں ایک وفد سراندیپ (سری لنکا) سے مدینہ روانہ ہوا تھا جو بعض رکاوٹوں کی وجہ سے عہد فاروقی کی ابتدا میں وہاں پہنچا یہاں کے مقامی لوگوں نے براہِ راست اسلام کا علم حاصل کیا۔ عہد فاروقی کی ابتداء میں مسلمانوں کو بھروچ (ہندوستان) اور پھر بنو امیہ کے دور دیبل کی مہم پر اس علاقہ کے سب سے طاقتور حکمران راجہ داہر کے مقابلے میں شاندار کامیابی نصیب ہوئی۔ 31ھ کے قریب مکران فتح ہوا۔ اسی طرح مختلف اوقات میں چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں مزید کئی علاقے مسلمانوں کے زیرنگیں آ گئے۔ سب سے موثر اور طاقتور حملہ خلیفہ ولید بن عبدالمالک کے دور حکومت میں محمدؒ بن قاسم نے کیا اور دیبل کی بندرگاہ پر فتح حاصل کی۔ اسی طرح مختلف علاقے فتح کرتے ہوئے وہ ملتان تک قابض ہو گئے۔ انہی فتوحات کے نتیجہ میں مسلمانوں نے مکمل سندھ، پنجاب اور کشمیر کے علاقے کو بھی فتح کر لیا۔ مسلمانوں کے سندھ اور ملحقہ علاقوں میں عمل دخل کی وجہ سے عربی رسم الخط قرآن مجید کی صورت میں ان علاقوں تک پہنچا۔ حضرت عثمانؓ غنی کے عہد میں قرآن پاک تدوین اشاعت کے مرحلہ میں پہنچ گیا۔ حضرت علیؓ کے دور میں رسم الخط میں کی گئی اصلاح نے اسے عجمیوں کے پڑھنے کے لئے مزید آسان بنا دیا۔ ابتدا میں جو بھی عرب برصغیر آتے، اپنے ساتھ قرآن پاک کی کتابت شدہ آیات لاتے۔ اس طرح قرآن پاک کے ساتھ عربی خط بھی پھیلتا چلا گیا۔ ادھر عرب میں عربی رسم الخط میں اصلاح اور ارتقاء کا عمل جاری تھا۔ خط کوفی آرائشی صورت میں لکھا جانے لگا۔ برصغیر میں بھنبھور (سندھ) کے مقام پر ایک قدیم اور معدوم مسجد کا کتبہ نہایت صاف تزئینی خط کوفی میں لکھا ہوا ہے۔ یہ مسجد 294ھ میں امیر محمد بن عبداللہ کے حکم سے تعمیر کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ دہلی کی مسجد "قوت اسلام قطب الدین ایبک نے تعمیر کرائی تھی جو برصغیر کی قدیم ترین مساجد میں سے ہے۔ اس کے کتبے کسی بلند پایہ خطاط کی مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ سندھ اور گرد و نواح میں مسلمانوں کی حکومت قائم ہونے پر درس گاہیں اور مساجد بنانے کا سلسلہ چل نکلا۔ مساجد کی تزئین و آرائش اور خطاطی مسلمانوں کے فنون کا حصہ تھی۔ امور مملکت کے چلانے، مراسلت اور دیگر معاملات میں عربی خط کو متعارف کرایا گیا۔ عربی خط کی لطافت، روانی اور شستگی سے متاثر ہو کر ہندوستانی زبانوں کے لیے بھی اسی رسم الخط کو اختیار کر لیا گیا۔

محمدؒ بن قاسم کے بعد محمودؒ غزنوی تک کے دور کی خطاطی کا کوئی خاص نمونہ میسر نہیں ہے۔ برصغیر میں مسلم حکومت کا دوسرا دور اس وقت شروع ہوا جب سبکتگین نے شمال مغرب کے درہ سے داخل ہو کر برصغیر پر حملہ کیا اور ملتان تک پہنچ گیا۔ اس کی وفات کے بعد اس کا بیٹا محمودؒ غزنوی تخت نشین ہوا۔ اس دور میں برصغیر میں خط نسخ بھی وارد ہو چکا تھا۔ چنانچہ یہاں کوفی، نسخ اور ان میں ترامیم شدہ شکلیں رائج تھیں۔ خطاطی زیادہ تر قرآنی کتابت تک ہی محدود رہی۔ عہد غزنوی کے نمونوں میں سلطان محمود کا ایک سکہ ہے جسے "ٹنکہ کہا جاتا تھا۔ اس کے دونوں طرح عربی اور سنسکرت عبارتیں تحریر ہیں۔ اس عہد کا ایک اور مخطوطہ حضرت داتا گنج بخش ہجویری کی کتاب "کشف المحجوب ہے جسے ابو حامد نامی کاتب نے 436ھ میں تحریر کیا۔ اسی طرح احمد آباد (گجرات) میں" کاچ نامی مسجد میں ایک کتبہ عربی میں خط نسخ میں تحریر شدہ موجود ہے۔ اس عہد کے دیگر کتبات کو بھی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ غزنوی دور کے آخر تک خط کوفی اپنی ارتقائی صورت میں اور نسخ ابتدائی صورت میں برصغیر میں موجود تھا۔ یہاں کے کاتب ابن مقلہ اور ابن البواب کی طرز کو اپنا رہے تھے۔ بعد ازاں دیگر تمام خاندانوں غوری، غلاماں، خلجی، لودھی، تغلق وغیرہ کے عہد حکومت کے دوران بھی عربی خط اور خطاطی کو ترقی دی گئی۔ سلطان ناصرالدین محمود قرآن مجید کی کتابت خود کرتے تھے۔ ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا ایک نسخہ ابن بطوطہ نے بھی دیکھا تھا۔ غیاث الدین بلبن نہایت عقلمند، مدبر اور متقی بادشاہ تھا۔ قرآنی خطاطی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتا تھا اور جو کاتب اس کو قرآن پاک کا نسخہ لکھ کر پیش کرتا اسے خوب نوازتا اور پھر قرآن پاک کا وہ نسخہ کسی مستحق فرد کو جو اسے پڑھنا چاہتا ہو ہدیہ کر دیتا۔ بلبن کا بڑا لڑکا سلطان محمد خان شہید نہایت علم دوست اور شیخ سعدیؒ کا بہت معتقد تھا۔ امیر خسروؒ بھی خان شہید کے معتقد تھے خاندان خلجی اور خاندان تغلق کے ادوار حکومت میں بھی خطاطی کا مقام بلند رہا اس طرح صدیوں کے عروج و زوال میں زبانوں کا ارتقاء ہوا اور مختلف رسم الخط کا فروغ ممکن ہوتا گیا برصغیر میں ذات پات کے سبب نچلی ذاتوں کے لوگ معاشرتی پابندیوں سے بہت تنگ تھے جس سے ان کا جینا عذاب بنا ہوا تھا انہوں نے اسلام کا تہذیب و تمدن اور مساوات کے اصولوں کو دیکھا تو بہت متاثر ہوئے کہا جاتا ہے صرف خواجہ معین الدین چشتیؒ کے دستِ حق پر 90 لاکھ ہندوؤں نے اسلام قبول کیا جس کے نتیجہ میں برصغیر میں مذہب اسلام پھیلتا اور پھولتا چلا گیا جس سے عربی رسم الخط کا فروغ ممکن ہوا سندھ کے قدیم قبرستانوں اور خانقاہوں میں عربی رسم الخط کے کتبے آج بھی اس دور کی یاد دلاتے ہیں۔

باقیات

101

ہوئے کہا کہ درمیانی رات کو دہشت گردی کے ٹھکانوں پر اس لئے کارروائی عمل میں لائی گئی کہ عام لوگوں کی جانیں ضائع نہ ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر صبح کے وقت انڈین ایئر فورس آپریشن عمل میں لاتے تو اس سے زیادہ کامیابی حاصل ہوتی تاہم بہاولپور، مریدکے، مظفرآباد، راولاکوٹ اور جن **9** دہشت گردی کے ٹھکانوں پر حملہ کیا گیا ان علاقوں میں لوگ صبح نماز کیلئے مسجدوں کا رُخ کرتے ہیں اس لئے نصف شب کو حملہ کیا گیا۔ یہ حملہ انڈین ایئر فورس کی بہتر صلاحیتوں کی عکاسی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں سائبر ہیکنگ کو روکنے اور انڈین ایئر فورس کے حملوں میں مزید جدیدیت لائی جائے گی تاکہ بہتر اہداف کو نشانہ بنا کر بڑی کامیابی حاصل کی جاسکے۔ چیف آف آرمی اسٹاف نے کہا کہ بھارت کی سرحدیں پوری طرح سے محفوظ ہیں۔ انہوں نے جنوبی ایشیاء میں ہورہے نئے اتحاد اور معاہدوں کو بھارت کیلئے کسی بھی طرح کا خطرہ قرار نہ دیتے ہوئے کہا کہ بھارت طاقتور ملک کی حیثیت سے ابھر کر سامنے آیا ہے اور بھارت کی فوج دنیا کی چوتھی ایسی فوج ہے جو چیلنجوں کا آسانی کے ساتھ مقابلہ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی چیلنج درپیش ہیں بھارت ان سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔

102

نئی دہلی، بھارتیہ بھاشا منچ نیاس، اور شعبہ ہندی کشمیر یونیورسٹی کے ذریعے کیا جائے گا۔ یہ پہل انسٹی ٹیوٹ میں جاری ہندی پکھواڑا کی تقریبات (14تا28 ستمبر) کا ایک مرکزی حصہ ہے، جس کا مقصد اتحاد، شمولیت اور ثقافتی انضمام کو فروغ دینے میں ہندوستانی زبانوں کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ افتتاحی سیشن میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، شکشا سنسکرت اُتھان نیاس، نئی دہلی کے قومی سکریٹری اتل بھائی کوٹھاری نے بطور مہمان ذی وقار شرکت کی جبکہ ڈائریکٹر این آئی ٹی سری نگر پروفیسر بنود کمار کنوجیا سیمینار کے چیف سرپرست ہیں۔ افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی ملک ہماری زبانوں کے تنوع کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہندی پکھواڑا پہل کے تحت ہندی زبان کو بچانا ہمارا فرض ہے۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو ہمارے ملک میں زبانوں کی اہمیت کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ **NIT** سری نگر کے طلباء اور پروفیسرز کو نوآبادیاتی ذہنیت سے چھٹکارا حاصل کرنے اور ہماری زبانوں کو اپنانے کو یقینی بنانا ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آج، ہم ملک کو ترقی کے نظریے سے متاثر کرنے کی سخت ضرورت محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں ہندوستان یا ترقی یافتہ ہندوستان، صرف ایک نعرہ نہیں ہے، یہ ایک نظریہ، ایک تحریک ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہمارا مشترکہ مقصد یہ ہونا چاہیے کہ جب ہم **2047** میں اپنی آزادی کی صد سالہ جشن منائیں، ہمیں ہندوستان کو ایک متحد قوم کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس تحریک میں مختلف ثقافتی بنیادیں، مختلف زبانیں بولنے والے لوگ ہو سکتے ہیں، لیکن میں خاص طور پر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طلبہ سے کہنا چاہوں گا، جہاں یہ پروگرام ہو رہا ہے، کہ آپ کو بہت اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایک زندہ ہندوستان بنانے کے لیے، آپ کو اپنی زندگی کو مکمل طور پر گزارنے کی کوشش کرنی ہوگی اور غلامی کے ہر نشان کو مکمل طور پر ختم کرنے اور ایک شاندار ہندوستان کی تعمیر کے لیے آگے بڑھنا ہوگا۔ منوج سنہا نے کہا کہ ہمیں معاشرے کی ضروریات کو جاننے، ان کو سمجھنے، ان کے لیے جینے، اور اپنے مقصد کے لیے سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم میں، ہمیں یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنی ہوگی کہ یہ پتھر پر لکھی ہوئی ایک پیشین گوئی ہے، جو یقینی طور پر پوری ہوگی۔ وقت کا پہیہ گھوم گیا ہے، اور یہ کہ ہندوستان، جس کا بھی عالمی جی ڈی پی میں بڑا حصہ تھا، امریکہ اور یورپ کے تمام ممالک کے مقابلے میں ایک نئے نظام کے ذریعے دنیا کو ایک نیا علم فراہم کرتا تھا۔ اور سائنس کہ ہندوستان ایک بار پھر اپنی پرانی شان کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھ رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ آج، پوری دنیا مستقبل کیلئے بڑی توقعات کے ساتھ ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہمارے نوجوان اپنی صلاحیتوں، اختراعات اور تحقیق کے ذریعے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کی پالیسیوں کو بنانے اور ہندوستان کی رہنمائی میں کتنی فعال کردار ادا کر سکتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میں آج کے پروگرام میں یہ بھی بتانا چاہوں گا

103

اُنہوں نے کہا، ”ایسے یونٹوں کو اگر وقت پر مدد دی جائے تو خاطر خواہ روزگار پیدا کر سکتے ہیں۔“ اُنہوں نے رواں مالی برس میں بالخصوص پی ایم ای جی پی اور آر ای جی پی سکیموں کے تحت سرمایہ جاتی اخراجات میں سست پیش رفت پر تشویش کا اظہار کیا اور محکمہ کو گزشتہ برس کی پیش رفت کے برابر کارکردگی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے نئی مرکزی سیکٹر سکیم (این سی ایس ایس) کا بھی جائزہ لیا جس کا مقصد نئی سرمایہ کاری کو فروغ دینا اور دی جانے والی مراعات کا فائدہ اُٹھانا ہے۔ اُنہوں نے سکیم کے تحت دعوؤں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور طے شدہ اہداف کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے محکمہ صنعت و حرفت کو ہدایت دی کہ وہ ایسی صنعتوں کے قیام کو ترجیح دیں جن کے لئے خام مال آسانی سے دستیاب ہو یا پھر تیار مصنوعات کے لئے مقامی طور پر مارکیٹ دستیاب ہو۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے انڈسٹریل اسٹیٹس میں اراضی کی پالیسی کے جائزے پر زور دیتے ہوئے اُن یونٹوں کو جلد زمین الاٹ کرنے کی تاکید کی جنہوں نے زمین کی قیمت ادا کر دی ہے لیکن ان کے معاملات تاحال زیر التوا ہیں۔ اُنہوں نے **46** نئے انڈسٹریل اسٹیٹس کی جلد تکمیل اور صنعتی اراضی کے منصفانہ اور پیداواری استعمال کو یقینی بنانے کے لئے موجودہ انڈسٹریل اسٹیٹس کی ترقی کے لئے ہدایات دیں۔ اُنہوں نے کاروباری ماحول کو بہتر بنانے کے لئے محکمہ کو کہا کہ قومی معیارات سے ہٹ کر یہ جاننے کی کوشش کریں“ اس سے قبل کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ نے محکمہ کی کارکردگی پر تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ اُنہوں نے بتایا کہ مالی برس **2024-25**، میں جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کی مالیت **4145** روپے کروڑ تک پہنچ چکی ہے جو کہ **2021**، سے پہلے کی اوسط کے مقابلے میں تقریباً **10** گنا زیادہ ہے جبکہ موجودہ مالی برس (اگست **2025**، تک) میں **4001** روپے کروڑ مالیت کے منصوبے شروع کئے جا چکے ہیں جس سے صنعتی شعبے میں **5,111** ملازمتیں پیدا ہوئی ہیں۔ پہلی بار مختلف شعبوں جیسے کہ دھاتوں، پلاسٹک، دواسازی، ٹیکسٹائل اور فوڈ پروسسنگ میں **500** روپے کروڑ سے زائد کی سرمایہ کاری والے یونٹس قائم کئے گئے ہیں۔ پرزنٹیشن میں مزید انکشاف کیا گیا کہ ایم ایس ایم ایز جموں وکشمیر کی جی ڈی پی میں **8** فیصد حصہ ادا کرتی ہیں اور **10.88** لاکھ سے زائد افراد کو روزگار فراہم کرتی ہیں جن میں **15** فیصد خواتین شامل ہیں۔ معیشت کی اس ریڑھ کی ہڈی کو مضبوط بنانے کے لئے ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک، **4914** بلاکوں میں اُدیم رجسٹریشن مہم اور آر اے ایم پی سکیم کے تحت صلاحیت سازی کے پروگرام جیسے اقدامات شروع کئے گئے ہیں۔ وکرم جیت سنگھ نے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کے بارے میں بتایا کہ رجسٹریشن **2020**، میں صرف **69** سے بڑھ کر **2025** میں **1127** ہو گئی ہے اور اب رجحان ٹیکنالوجی اور سروس بیسڈ سٹارٹ اپس کی طرف بڑھ رہا ہے۔ بتایا گیا کہ جموں وکشمیر اکتوبر میں سٹارٹ اپ انڈیا، ایم ای آئی ٹی وائی اور ایس آئی ڈی بی آئی کے اشتراک سے سری نگر میں ایک سٹارٹ اپ سمٹ کی میزبانی کرے گا۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ جموں وکشمیر میں **4.39** لاکھ کاریگر رجسٹرڈ ہیں اور **2023-24**، میں برآمدات **1163** روپے کروڑ تک پہنچ چکی ہیں جو کہ گزشتہ برس کے مقابلے میں دگنی سے بھی زیادہ ہیں۔ سری نگر کو ورلڈ کرافٹس کونسل کی جانب سے ورلڈ کرافٹس سٹی اور یونیسکو کی کریئیٹو سٹیز نیٹ ورک کے تحت تسلیم کیا گیا ہے۔ ہنرمند مصنوعات کے لئے کیو آر پر مبنی سرٹیفکیشن میکانزم جو عالمی سطح پر اپنی نوعیت کا پہلا ہے، بھی متعارف کیا گیا ہے۔

104

ہندوستان کی معیشت کو چوتھے درجے کی معیشت بنادیا ہے۔ سال **2027** میں ہم دنیا کی تیسرے نمبر کی معیشت بن جائیں گے“۔ راہل گاندھی کے پردہ پوشی کے حوالے سے شاہ نے وزیر اعظم مودی کا دوسرے لیڈروں سے موازنہ کیا۔ انہوں نے کہا“ ہمارا لیڈر وہ ہے جو کبھی چھٹی پر گئے بغیر لوگوں کے لیے کام کرتا ہے۔ دوسروں کے بالکل برعکس جو ہر چھ ماہ بعد بیرون ملک سفر سے لطف اندوز ہونے تک بے چین رہتے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ میں کس کے بارے میں بات کر رہا ہوں۔“ شاہ نے کہا کہ راہول گاندھی اور ان کے اتحادی چاہتے ہیں کہ درانداز جوان کا ووٹ بینک ہیں۔ ان کے الفاظ میں، ہمارے نوجوانوں کے لیے نوکریاں، پکے مکانات اور مفت طبی علاج جو ہم اپنے شہریوں کو فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے گاندھی کے ووٹ چوری کے الزام کو جھوٹا بیانیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حزب اختلاف کی جماعتوں نے پہلے بی جے پی پر ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے تحفظات کو ختم کرنے کا الزام لگا کر اسی طرح کے حربے استعمال کیے تھے۔

105

سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کولگام کے کاترسو علاقے میں اس وقت سنسنی اور افراتفری کا ماحول پھیل گیا جب علاقے میں ہیپاٹائٹس بیماری کا پھیلاؤ سامنے آیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں بیماری کے پھیلاؤ کے ساتھ ہی **13** سالہ کمسن طالب علم اور اس کی بہن مبتلا ہوئی جس کے بعد ان کو علاقے کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہی خاندان کے تین بہن بھائی ہیپاٹائٹس سے متاثر تھے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں پہلے قریبی ہسپتال لے جایا گیا اور بعد میں ضلع ہسپتال کولگام ریفر کردیا گیا۔ عین شاہدین نے مزید کہا کہ ان میں سے دو کو چلڈرن اسپتال بمنہ سرینگر منتقل کیا گیا جہاں **13** سالہ کمسن لڑکا موت کی آغوش میں چلا گیا جبکہ اس کی بہن اسپتال میں زیر نگرانی ہے اور تیسرا بھائی صحت یاب ہو گیا ہے۔ نمائندے کے مطابق جاں بحق ہونے والے بچے کی شناخت محمد ابوبکر بٹ کے بطور ہوئی ہے۔ چیف میڈیکل آفیسر کولگام، شوکت حسین نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ رپورٹ ہونے والے کیسوں کے بعد علاقے میں صحت کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بیماری ممکنہ طور پر ہیپاٹائٹس اے یا ای ہے، جو آلودہ پانی اور ناقص صفائی سے پھیلتا ہے۔ انہوں نے کہا“ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، سب کچھ قابو میں ہے۔ ہم لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ پینے سے پہلے پانی ابالیں اور ہاتھ کی مناسب حفظان صحت برقرار رکھیں۔“

106

نے کہا کہ گزشتہ **2** دنوں میں تقریباً **5500** پھلوں سے لدے ہوئے ٹرکوں کو جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے مزید کہا کہ پٹرول، ڈیزل، ایل پی جی اور دیگر سامان وادی میں بغیر کسی رکاوٹ کے پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ دونوں سمتوں میں ٹریفک کے لئے کھلے ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے کہا کہ پٹرول سمیت اشیائے ضروریہ آج کشمیر پہنچی ہیں اور آج یعنی جمعہ کی شام تک وادی میں پٹرول کی قلت ختم ہونے کی امید ہے۔

107

اتل ڈھلو نے کہا کہ جموں وکشمیر کے تمام میڈیکل کالجوں میں ٹیلی آئی سی یو اور ٹیلی میڈیسن کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے سرکار اقدامات اٹھانے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر جموں اور سرینگر کے میڈیکل کالجوں میں آئی سی یو کے دس دس بیڈ اور ٹیلی میڈیسن سہولیات فراہم کرنے کے لئے کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے تمام میڈیکل کالجوں کو اس اسکیم کے دائرے میں لایا جائیگا تاکہ ڈاکٹر کریٹکل سہولیات حاصل کرنے میں دشواریوں کا سامنا نا کرنا پڑے۔ انہوں کہا کہ میڈیکل کالجوں میں **24×7** آئی سی یو ٹیلی میڈیسن کی سہولیات دستیاب رکھی جائیگی۔

108

مسلح افواج نے جس بہادری اور ہمت کے ساتھ آپریشن کو انجام دینے میں کام کیا اس نے ثابت کر دیا ہے کہ فتح اب ہمارے لیے مستثنیٰ نہیں رہی۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نئی دہلی میں **1965** کی جنگ کے سابق فوجیوں کے ایک گروپ سے بات چیت کر رہے تھے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہم نے آپریشن سندھور شروع کیا اور دشمن کو دکھایا کہ ہماری جوابی کارروائی کتنی مضبوط ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ٹیم نے جس ہمت اور حوصلے کے ساتھ کام کیا اس نے ثابت کر دیا ہے کہ فتح اب ہمارے لیے مستثنیٰ نہیں رہی۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ جیت ہماری عادت بن گئی ہے۔ اور ہمیں اس عادت کو ہمیشہ برقرار رکھنا چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد حکومت اس میں ملوث افراد کو سزا دینے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب بھی وہ واقعہ ہمارے ذہن میں آتا ہے، ہمارا دل بھاری ہو جاتا ہے۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ وہاں جو کچھ ہوا اس نے ہم سب کو ہلا کر رکھ دیا۔ لیکن یہ واقعہ ہمارے حوصلے کو نہ توڑ سکا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے وزیر اعظم نے یہ عزم کیا ہے کہ اس بار دہشت گردوں کو ایسا سبق سکھایا جائے گا کہ انہوں نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔ راجناتھ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان بحیثیت قوم آزادی کے بعد سے اپنے پڑوسیوں سے متعلق معاملات میں زیادہ خوش قسمت نہیں رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سامنے ہمیشہ کسی نہ کسی قسم کے چیلنجز آتے رہے ہیں۔ لیکن یہ ہم ہندوستانیوں کی خاصیت ہے کہ ہم ان چیلنجوں کو قسمت سمجھ کر قبول کرنے سے نہیں بیٹھے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہم نے سخت محنت کی اور اپنی تقدیر خود بنائی، اپنا مستقبل خود بنایا۔

109

نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور عوام دوست طرز حکمرانی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ سکینہ ایتو نے اپنے خطاب میں کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت ایک واضح بصیرت کے ساتھ تمام علاقوں میں ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریسٹ ہاؤس کا قیام علاقے کی ترقیاتی صورتحال میں ایک مثبت اضافہ ہوگا۔ وزیر موصوفہ نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ عمر عبداللہ کی حکومت کے دوران کئی دیرینہ منصوبے دوبارہ شروع کئے گئے اور بہت سے نئے منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔

110

پوری سہولیات دستیاب رکھی جائے گی تاکہ جلد سے جلد کشمیری سیب ملک کی مختلف منڈیوں تک پہنچ پائے۔ ایشیاء کی سب سے بڑی فروٹ منڈی سوپور میں باغ مالکان، فروٹ گروورس ایسوسی ایشن کے ذمہ داروں کے ساتھ گفتگو کے دوران بی جے پی کے سینئر لیڈر اور سابق سٹیٹ پریذیڈنٹ رویندر رینا نے کہا کہ سیلاب سے بچانے کیلئے ہم نے اقدامات اٹھائے ہونگے اور آنے والے دنوں کے دوران ٹرانسپورٹ دستیاب رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی جائیگی۔ جموں وکشمیر میں دوہری سرکار نہ ہونے کی ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر اور چنی ہوئی سرکار جموں وکشمیر کے عوام کا بھلا چاہتے ہیں، ایک بڑا بھائی اور دوسرا چھوٹا، دونوں مل کر کام کرتے ہیں۔ اختلافات نہیں ہیں تاہم ذمہ داریاں اپنے اپنے طریقے سے نبھانے کی بھرپور کوشش ہورہی ہے۔

111

منصوبے تشکیل دینے کی حوصلہ افزائی کی۔ ڈی ڈی سی نے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرتے ہوئے ضلع کے تمام قبائلی علاقوں میں ابھیان کی موثر عمل آوری کے لئے انتظامی مشینری کو متحرک کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

112

کے لیے ہموار اور آرام دہ سفر کو یقینی بناتا ہے۔

PUBLIC NOTICE

This is to notify the general public that My father Ghulam Mohiuddin Dar has expired on 21/12/2021, Now I have applied for a Death Certificate in this regard. Anybody having any objection in this may file the same before concerned officials, Srinagar Municipal Corporation within a period of 7 days. No objection will be entertained after that.

Haleem Akhtar D/o Lt Ghulam Mohi ud din Dar
R/o Banpora Dar Mohallad Humhama

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (CIVIL WORKS)

NIT No:55/R&B of 2025-26 Dated: 19-09-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/Doc.	Earnest money	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender call
1	Repair/ Renovation of Divisional Office Tangmarg.	3.98	200/-	7960/-	20 days	2059-M&R	DEE	R&B Deptt.	1st
2	Repair and Renovation of Sub Division Office at Gulmarg	5.00	200/-	10000/-	20 days	2059-M&R	DEE	R&B Deptt.	1st

Position Of AAA: Accorded
Position of T.S: Accorded
Position of funds: Assured

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below--

1	Date of Issue of Tender Notice	18-09-2025
2	Period of downloading of bidding documents	19-09-2025
3	Bid submission Start Date	19 -09-2025
4	Bid Submission End Date	29-09-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	30-09-2025 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.

No: R&B / Divn./ Tang/ 4344-54 Dated : 19 -09-2025

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.

DIPK No: 6409

OFFICE OF THE DISTRICT SOIL CONSERVATION OFFICER DISTRICT, SRINAGAR/GANDERBAL.

e-TENDERING

Short Term Tender Notice: 01 of 2025-26 dated 16-09-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders are invited from approved and eligible contractors registered with UT of J&K Govt./Central Govt. Organizations for the following works:-Name of Works

S/N	Name of work/Location	Adv. Cost (₹. In Lacs)	EMD (Amount in₹.)	Class of Contractor	Cost of Tender Document	Time of Completion	Defect liability period (DLP)
01	AstanNallahChanthan i.Errection of DRSM Check dams as anti Soil erosion measures incl. all operation as per forest Schedule = 364 cum	4.00	0.08	D	200/=	30 days	6 months
02	GawasNallahNaranag i. Providing and Laying of crates 16'x4'x4' in 4"x4" mesh wire made from 4mm BA Wire (wire as per IS 280) machine woven both ends bend, with filling of boulders/stones not less than 15 cms in dia with 2 lids as anti erosion measures as per Detailed Estimates prepared by JE and Asstt. Executive Engineer PWD (R&B) Division Kangan vetted by Engineer PWD (R&B) Sub Division Ganderbal and counter signed by DSCO confirming to rates prevailing in the PWD schedule= 31 No.	4.77480	0.955	D	200/=	30 days	6 months
03	Yarmuqam i. Providing and Laying of crates 16'x4'x4' in 4"x4" mesh wire made from 4mm BA Wire (wire as per IS 280) machine woven both ends bend, with filling of boulders/stones not less than 15 cms in dia with 2 lids as anti erosion measures as per Detailed Estimates prepared by JE and Asstt. Executive Engineer PWD (R&B) Division Lar vetted by Engineer PWD (R&B) Sub Division Ganderbal duly counter signed by DSCO confirming to rates prevailing in the PWD schedule= 18 No.	4.86095	0.97	D	200/=	30 days	6 months

The e-NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities,(B.O.Q), Set of Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:- www.jktenders.gov.in

Position of Funds: Budgeted Position of AA: Accorded Position of TS: Accorded

Publishing Date :-	17-09-2025
Download StartDate :-	18-09-2025 from 06:00 PM
Bidsubmission StartDate :-	18-09-2025 from 06:00 PM
BidsubmissionEnd Date :-	06-10-2025 upto 06:00 PM
DateofOpeningofTechnicalBid (online) :-	08-10-2025 at 2:00 PMintheOffice of the Joint Director, Soil & Water Conservation Department Kashmir
DateofOpeningofFinancialBid (online) :-	To be notified after evaluation of technical bid

No:DSCO/Sgr-Gbl/430-433 Dated :16-09-2025

Sd/-District Soil Conservation Officer
Srinagar/Ganderbal

DIPK No: 6395/25

Government of Jammu & Kashmir
DIRECTORATE OF FLORICULTURE SRINAGAR KASHMIR
Tel-0194-2474234 Fax -2482032 – email:-kash.flori@jk.gov.in

Sub: Extension Notice No. 03

In view of poor response, the Bid Submission end/ opening date (Online) of technical bids in respect of e-NIT No. 19 of 2025 dated: 26.07.2025invited by this office under endorsement No. DOFK-GS0TNDR/11/2025/E-7731852/e-NIT-19 dated: 26.07.2025 with regard to "Outsourcing of entry ticketing system of Mughal Garden Verinag"is hereby extended as per details given below:-

1.	Bid Submission End date & time	03.10.2025	Up to 02:00 PM
2.	Date & time of opening of Bids (Online)	07.10.2025	At 02:00 PM

Other terms & conditions shall remain same as laid down in the concernede-NIT.

No: DOFK-GS0TNDR/11/2025/E-7731852/e-NIT-19 Dated: 19/09/2025

Sd/-Accounts Officer,
(Member Secretary)

DIPK No: 6406/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

گرین شرٹس کو بڑی ٹیمز کیخلاف اچھی کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہے: شاہد آفریدی

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی کا کہنا ہے کہ خود کو ثابت کرنے کے لیے گرین شرٹس کو بڑی ٹیمز کے خلاف اچھی کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہے۔ شاہد آفریدی نے نجی ٹی وی کے شو میں بطور مہمان شرکت کی جہاں انہوں نے پاکستان اور بھارت کے درمیان جاری سیاسی کشیدگی کے دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ میچز پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے موجودہ صورتحال کا ذمہ دار بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کو قرار دیا۔ سابق کرکٹر نے کہا کہ نریندر مودی اور گودی میڈیا نے پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات کو مزید کشیدہ کرنے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔

نیرج آٹھویں، سچن یادو چوتھے نمبر پر رہے، والکاٹ نے سونے کا تمغہ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن نیرج چوپڑا نے جمعرات کو ٹوکیو میں عالمی ایتھلیٹکس چمپئن شپ کے جیولن تھرو فائنل میں مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ ۸۴٫۰۳ میٹر کے بہترین تھرو کیساتھ آٹھویں نمبر پر رہے۔ سچن یادو ۸۶٫۲۷ میٹر کیساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ پیرس اولمپک چمپئن ارشد ندیم نے بھی اسی طرح کی خراب کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸۲٫۷۵ میٹر کے اپنے بہترین تھرو کے ساتھ ۱۰ویں پوزیشن حاصل کی۔ والکاٹ (۸۸٫۱۶) نے نیرج چوپڑا، ارشد ندیم، اینڈرسن پیٹرز اور جولین ویبر جیسے اسٹار کھلاڑیوں کو شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا۔ ہندوستان کے سچن یادو نے سخت انتظار کے بعد آسانی سے فائنل میں جگہ بنائی تھی جبکہ ندیم نے آخری کوشش میں اپنی جگہ محفوظ کی تھی۔ پیرس میں ندیم نے ۹۷٫۹۲ میٹر کے تھرو کے ساتھ اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا جبکہ نیرج چوپڑا نے ۸۹٫۴۵ میٹر کے ساتھ سلور میڈل حاصل کیا تھا۔ تاہم عالمی چمپئن شپ دونوں کیلئے مایوس کن ثابت ہوئی۔ ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے کیشورن والکاٹ کی ۰۰،۸۳ میٹر کی آخری کوشش کے ساتھ پہلے ہی عالمی چمپئن کے طور پر تصدیق ہوچکی تھی۔ ۲۱۰۲ء کے اولمپک گولڈ میڈلسٹ والکوٹ ۸۸٫۱۶ میٹر کے بہترین تھرو کے ساتھ دفاعی چمپئن ہیں، جو اس کے سیزن کا بہترین ہے۔ گرینیڈا کے اینڈرسن پیٹرز نے ۸۷٫۳۸ میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ وہیں امریکہ کے کرٹس تھامسن نے ۸۶٫۶۷ میٹر کی بہترین تھرو کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔

ٹیم انڈیا عمان کیخلاف بلے بازوں کو آزمانہ چاہیگی

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم پہلے ہی سپر۔۴ کیلئے کوالیفائی کر چکی ہے اور اتوار کو دیرینہ حریف پاکستان کے خلاف ہونے والے اہم میچ سے قبل عمان کے خلاف بلے بازوں کو موقع دینے کا یہ سنہری موقع ہے۔ اس سے قبل ہندوستان نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور پاکستان کے خلاف چھوٹے اہداف آسانی سے حاصل کر لئے تھے۔ ابھیشیک شرما نے امید کے مطابق تیز آغاز کیا ہے لیکن شبھ من گل کو کریز پر کچھ وقت گزارنے کی ضرورت ہے۔ کپتان سوریہ کمار نے پاکستان کے خلاف اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا لیکن وہ چاہیں گے کہ تلک ورما کو بلے بازی کا کچھ اور وقت ملے۔ اگر ہندوستان فائنل میں پہنچتا ہے تو اسے ۷ دن کے اندر ۴ میچ کھیلنے ہوں گے۔ اسے دیکھتے ہوئے ٹیم انتظامیہ ہاردک پانڈیا، سنجو سیمسن، شیوم دوبے اور اکشر پٹیل کو بھی بلے بازی کا کچھ موقع دینا چاہے گی۔ ٹیم انڈیا کی گیند بازی اتنی مضبوط ہے کہ اگر عمان پہلے بیٹنگ کرتا ہے تو میچ جلد ختم ہونے کا پورا امکان ہے کیونکہ جتندر سنگھ کی قیادت والی ٹیم کلدیپ یادو اور ورون چکرورتی جیسے گیند بازوں کا سامنا کر پائے گی اس کا امکان بہت کم نظر آتا ہے۔ پاکستان اور یو اے ای کے خلاف عمان کے ۲ میچوں میں ان کی بلے بازی واضح طور پر بہتر نہیں تھی۔ ان کی حالت ایسی رہی ہے کہ ۲ میچوں میں ایک بھی بلے باز ۳۰ کا انفرادی اسکور پار نہیں کر پایا ہے۔ حماد مرزا نے پاکستان کیخلاف ۲۷ رن جبکہ آرین بشٹ نے یو اے ای کیخلاف ۲۳ گیندوں پر ۲۴ رن بنائے، جوان میچوں میں ان کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور بنانے والے بلے باز رہے۔ ٹیم انڈیا کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اپنی ٹیم کے ساتھ زیادہ تجربہ نہیں کرنا چاہیں گے سوائے اس کے کہ وہ سپر۔۴ سے پہلے جسپریت بمراہ کو تھوڑا آرام دے سکتے ہیں۔ وہ بھی اگر وہ ایسا کرنا چاہیں۔ پاکستان کے خلاف میچ میں ۴ اوور گیند بازی کرنے اور اچھی طرح آرام کرنے کے بعد بمراہ خود بھی شاید وقفہ نہیں چاہتے ہوں گے لیکن جب بات آپ کے بہترین تیز گیند باز کی ہو تو پھر اضافی احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

یامی گوتم اور سنی کوشل کی ''چور نکل کیبھا گا ۲'' کی شوٹنگ اسی سال شروع ہوگی

نئی دہلی (ایم این این): ۳۲۰۲ء میں نیٹ فلکس پر ریلیز ہونے والی فلم ''چور نکل کے بھاگا'' مداحوں کو پسند آئی تھی۔ یہ ایک رومانوی تھریلر فلم تھی جس میں یامی گوتم اور سنی کوشل مرکزی کردار میں تھے۔ فلم کی کہانی ہیروں کی چوری کے گرد گھومتی ہے جو آہستہ آہستہ محبت، دھوکہ دہی اور دھوکہ دہی کی ایک دلفریب کہانی میں بدل جاتی ہے۔ دو سال کے بعد، یامی گوتم اور سنی کوشل ''چور نکل کے بھاگا'' کے سیکوئل کیلئے پھر اکٹھے ہو رہے ہیں لیکن اس بار کہانی ہوائی جہاز کے بجائے کروز پر پیش کی جائے گی۔ اندرونی ذرائع نے پنک ولا کو بتایا کہ ''چور نکل کے بھاگا ۲'' کی اسکرپٹ حتمی ہوگئی ہے اور اس سال کے آخر تک فلم کی شوٹنگ شروع ہوجائے گی۔ سنی کوشل اور یامی گوتم، اپنے اپنے کردار ادا کریں گے۔ علاوہ ازیں مزید کرداروں کی کاسٹنگ جاری ہے۔ ''چور نکل کے بھاگا'' کی شوٹنگ ہوائی جہاز پر ہوئی تھی۔ مگر اب کروز پر ہوگی۔ اس کیلئے دنیش وجن اور ان کی ٹیم شوٹنگ کے وسیع شیڈول کو انجام دینے کیلئے کروز کرائے پر لے رہے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پہلی قسط کے برعکس، جس کا پریمیئر نیٹ فلکس پر ہوا تھا، اس کا سیکوئل سنیما گھروں میں ریلیز ہونے کی افواہ ہے۔ ''خیال رہے کہ ''چور نکل کے بھاگا ۲'' کو دنیش وجن اور امر کوشک مشترکہ طور پر پروڈیوس کریں گے۔ اجے سنگھ کی ہدایتکاری میں بننے والی فلم ''چور نکل کے بھاگا'' رومانس اور سنسنی خیزی کا ایک دلفریب امتزاج تھی۔

فیفا عالمی کپ کیلئے برازیل میں نیمار کی شمولیت غیر یقینی

نئی دہلی (ایم این این): برازیل کے کوچ کارلو اینسلوٹی نے کہا ہے کہ آئندہ سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کے لئے نیمار کی فٹ نیس قومی ٹیم میں ان کی شمولیت کے لئے انتہائی اہم ہوگی، کیونکہ انہیں ۲ کوالیفائرز کیلئے حتمی ٹیم میں جگہ نہیں ملی تھی۔ اینسلوٹی نے پیر کے پٹھوں میں معمولی چوٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ۳۳ سالہ برازیلی کھلاڑی کو چلی اور بولیویا کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائرز کیلئے اپنی ۳۲ رکنی ٹیم سے باہر رکھا تھا۔ تاہم بعد میں نیمار نے کہا کہ انہیں تکنیکی وجوہات کی بنا پر باہر رکھا گیا تھا۔ واضح رہے کہ بارسلونا اور پیرس سینٹ جرمین کے سابق کھلاڑی نے اکتوبر ۳۲۰۲ء کے بعد سے مشہور پیلی جرسی نہیں پہنی ہے۔ گھٹنے کے لگامنٹ کی سنگین چوٹ کی وجہ سے ان کی واپسی کی کوششیں رک گئی تھیں۔ اینسلوٹی نے گزشتہ روز کہا'' کوالیفائر مقابلوں میں ہم یقینی طور پر نیمار کو کھیلتے ہوئے نہیں دیکھیں گے۔ ہر کوئی ان کی صلاحیتوں سے واقف ہے۔'' انہوں نے مزید کہا ''جدید فٹ بال میں، ایک کھلاڑی کو اپنی صلاحیتوں کا مکمل فائدہ اٹھانے کے لئے اچھی جسمانی حالت میں ہونا چاہیے۔ اگر وہ مکمل طور پر صحت مند ہیں تو انہیں قومی ٹیم میں جگہ بنانے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ ہر کوئی چاہتا ہے کہ نیمار اچھی جسمانی حالت میں قومی ٹیم میں رہیں۔ میں نے ان سے بات کی اور ان سے کہا کہ ''آپ کے پاس قومی ٹیم میں شامل ہونے اور ورلڈ کپ میں ٹیم کو اپنا بہترین دینے میں مدد کرنے کیلئے بہترین طریقے سے تیاری کرنے کا وقت ہے۔'' یاد رہے کہ سعودی عرب کے الہلال سے اپنے بچپن کے کلب سانتوس میں واپس آنے کے بعد سے نیمار نے اپنی صلاحیتوں کی جھلک دکھائی تھی۔

ٹی 20 ایشیاء کپ: سری لنکا نے افغانستان کو شکست دیکر سپر فور مرحلے سے باہر کردیا

نئی دہلی (ایم این این): ٹی 20 ایشیاء کپ کے 11ویں میچ میں سری لنکا نے افغانستان کو 6 وکٹوں سے ہرا دیا، شکست کے بعد افغانستان کی ٹیم سپر فور مرحلے سے باہر ہوگئی۔ گروپ بی سے سری لنکا اور بنگلادیش نے اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے گروپ بی کے میچ میں افغانستان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹ پر 169 رنز اسکور کیے۔ جواب میں سری لنکا نے 170 رنز کا ہدف 19ویں اوور کی چوتھی گیند پر حاصل کرلیا۔ کوشال مینڈس نے 74 رنز بنائے، کمیندو مینڈس نے 26 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس سے قبل پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی نے دھواں دھار بیٹنگ کرتے ہوئے 6 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے۔ 19ویں اوور کے اختتام پر افغانستان کا اسکور 137 رنز 7 کھلاڑی آؤٹ تھا، لیکن آخری اوور میں نبی نے دنتھ ویلا لاگے کو نشانہ بناتے ہوئے پانچ 5 چھکے لگائے، یوں ٹیم کا اسکور 169 تک پہنچا دیا، افغانستان کی اننگز کیا آخری اوور میں 32 رنز بنے۔ راشد خان اور ابراہیم زادران نے 24،24 رنز اسکور کیے، جبکہ سری لنکن بولر نوان تشارا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے گروپ بی کے میچ میں افغانستان نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹ پر 169 رنز اسکور کیے۔ جواب میں سری لنکا نے 170 رنز کا ہدف 19ویں اوور کی چوتھی گیند پر حاصل کرلیا۔ کوشال مینڈس نے 74 رنز بنائے، کمیندو مینڈس نے 26 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس سے قبل پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے افغانستان کے تجربہ کار آل راؤنڈر محمد نبی نے دھواں دھار بیٹنگ کرتے ہوئے 6 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 60 رنز بنائے۔ 19ویں اوور کے اختتام پر افغانستان کا اسکور 137 رنز 7 کھلاڑی آؤٹ تھا، لیکن آخری اوور میں نبی نے دنتھ ویلا لاگے کو نشانہ بناتے ہوئے پانچ 5 چھکے لگائے،

اسرائیل نے فلسطین نواز فلم ''البحر'' کو اوفیر ایوارڈ دینے پر فنڈنگ روک دی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی وزیر ثقافت ملکی زوہار نے کہا ہے کہ حکومت اعلیٰ فلمی ایوارڈز کیلئے فنڈز معطل کردے گی کیونکہ ۵۲۰۲ء کے اوفیر ایوارڈز میں بہترین فلم کا انعام ''البحر'' کو دیا گیا، جسے انہوں نے ''فلسطین نواز'' قرار دیا ہے۔ خیال رہے کہ اوفیر ایوارڈز کو اسرائیل کا آسکر کہا جاتا ہے۔ اس میں ''البحر'' کو بہترین فلم سمیت پانچ ایوارڈز ملے ہیں۔ علاوہ ازیں فلم میں مرکزی کردار کرنے والے کم عمر فلسطینی اداکار محمد غزوئی کو بہترین اداکار کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ فلم میں مغربی کنارے کے ۲۱ سالہ لڑکے کی کہانی دکھائی گئی ہے جو تل ابیب جا کر سمندر دیکھنے کا خواب دیکھتا ہے۔ زوہار نے الزام لگایا کہ یہ فلم ''فوجیوں کو جھوٹے اور توہین آمیز انداز میں پیش کرتی ہے'' اور اعلان کیا کہ عوامی پیسوں سے ایسے ایوارڈز کی مالی مدد نہیں کی جائے گی۔ اور فنڈنگ میں کٹوتی اگلے سال سے نافذ ہوگی۔'' خیال رہے کہ اس ایوارڈ تقریب میں کئی فنکاروں نے سیاہ لباس پہن کر غزہ میں قتل عام کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب، اسرائیلی فلم و ٹیلی ویژن اکیڈمی نے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے فنکارانہ آزادی اور اظہار رائے کے تحفظ پر زور دیا۔ خیال رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں کہ زوہار نے فلسطینی موضوعات پر مبنی اسرائیلی فلموں کو نشانہ بنایا ہو۔ اس سے قبل وہ دستاویزی فلم ''نو اَدر لینڈ'' پر بھی شدید تنقید کرچکے ہیں، جو فلسطینیوں کی ان کی زمین سے بے دخلی کو اجاگر کرتی ہے۔

نیرج آٹھویں، سچن یادو چوتھے نمبر پر رہے، والکاٹ نے سونے کا تمغہ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چمپئن نیرج چوپڑا نے جمعرات کو ٹوکیو میں عالمی ایتھلیٹکس چمپئن شپ کے جیولن تھرو فائنل میں مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ ۸۴٫۰۳ میٹر کے بہترین تھرو کیساتھ آٹھویں نمبر پر رہے۔ سچن یادو ۸۶٫۲۷ میٹر کیساتھ چوتھے نمبر پر رہے۔ پیرس اولمپک چمپئن ارشد ندیم نے بھی اسی طرح کی خراب کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۸۲٫۷۵ میٹر کے اپنے بہترین تھرو کے ساتھ ۱۰ویں پوزیشن حاصل کی۔ والکاٹ (۸۸٫۱۶) نے نیرج چوپڑا، ارشد ندیم، اینڈرسن پیٹرز اور جولین ویبر جیسے اسٹار کھلاڑیوں کو شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا۔ ہندوستان کے سچن یادو نے سخت انتظار کے بعد آسانی سے فائنل میں جگہ بنائی تھی جبکہ ندیم نے آخری کوشش میں اپنی جگہ محفوظ کی تھی۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب سجاد حسین میر ولد غلام حسین میر ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود سائل حسین میر
نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود فاطمہ حیدر و سکینہ حیدر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر سائل حسین میر مورخہ 04/07/2012 کو پیدا ہوا ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب الطاف احمد شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ پنزی نارہ سرینگر بغرض حصول Income Dependency certificate

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے الطاف احمد شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ پنزی نارہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہانہ آمدنی
الطاف احمد شیخ	۳۶	خود سائل	سرکاری ملازم SPO	12000
مسرت جان زوجہ الطاف احمد شیخ	۲۹	بیوی	گھریلو کام	
تازہ بانو زوجہ غلام محمد شیخ	۴۸	والدہ		

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کا اور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب شوکت بشیر، ثاقب بشیر، سہیل بشیر اولادان بشیر احمد حجام ساکنہ کانہامہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 37 بحق سائلان خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ / JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کانہامہ میں موجود ہے۔ سائلان بدستور موضع کانہامہ اور سائلان طبقہ ''حجام'' سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ انکے حق میں JK-OBC/OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''حجام'' اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب رفاقت علی پرے ولد علی محمد پرے ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ / ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد علی محمد پرے ولد اصغر پرے ساکنہ گنڈ حسی بٹ مورخہ 29/01/2021 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل اپنے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ / ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارث جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
رفاقت علی پرے	۳۵	خود سائل	مزدوری	۲۰۰۰
سکینہ بانو	۶۰	والدہ		
مبینہ اختر	۳۸	دختر	شادی شدہ	
امتیاز علی پرے	۳۱	پسر	ایس پی او	15000
عشرت علی	۲۷	دختر	شادی شدہ	
مشتاق علی پرے	۲۶	پسر	زیر تعلیم	
عرفان علی پرے	۲۳	پسر	...	
بابر سجاد پرے	۲۱	--	...	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شاہد احمد گورو ولد مرحوم عاشق احمد گورو ساکنہ خواجہ باغ ملورہ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد مرحوم عاشق احمد گورو ولد عبدالعزیز گورو ساکنہ گنڈ حسی بٹ مورخہ 11/01/2024 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل اپنے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارث جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ معہ احوال	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
شیرازہ زوجہ مرحوم عاشق حسین گورو	۴۴	بیوہ	گھریلو کام	
شاہد احمد گورو ولد۔۔۔	۲۵	پسر	ڈرائیور	۱۳۰۰۰
زاہد احمد گورو ولد۔۔۔	۲۲	---	حجام	۲۰۰۰
صابر احمد گورو ولد۔۔۔	۱۵	---	زیر تعلیم	
شوکت احمد گورو ولد۔۔۔	۱۰	---	.....	
رفعت دختر مرحوم۔۔۔	۱۲	دختر	.....	
عمر گورو ولد۔۔۔	۹	پسر	...	
عبدالعزیز گورو ولد۔۔۔	۷۰	والد	.....	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

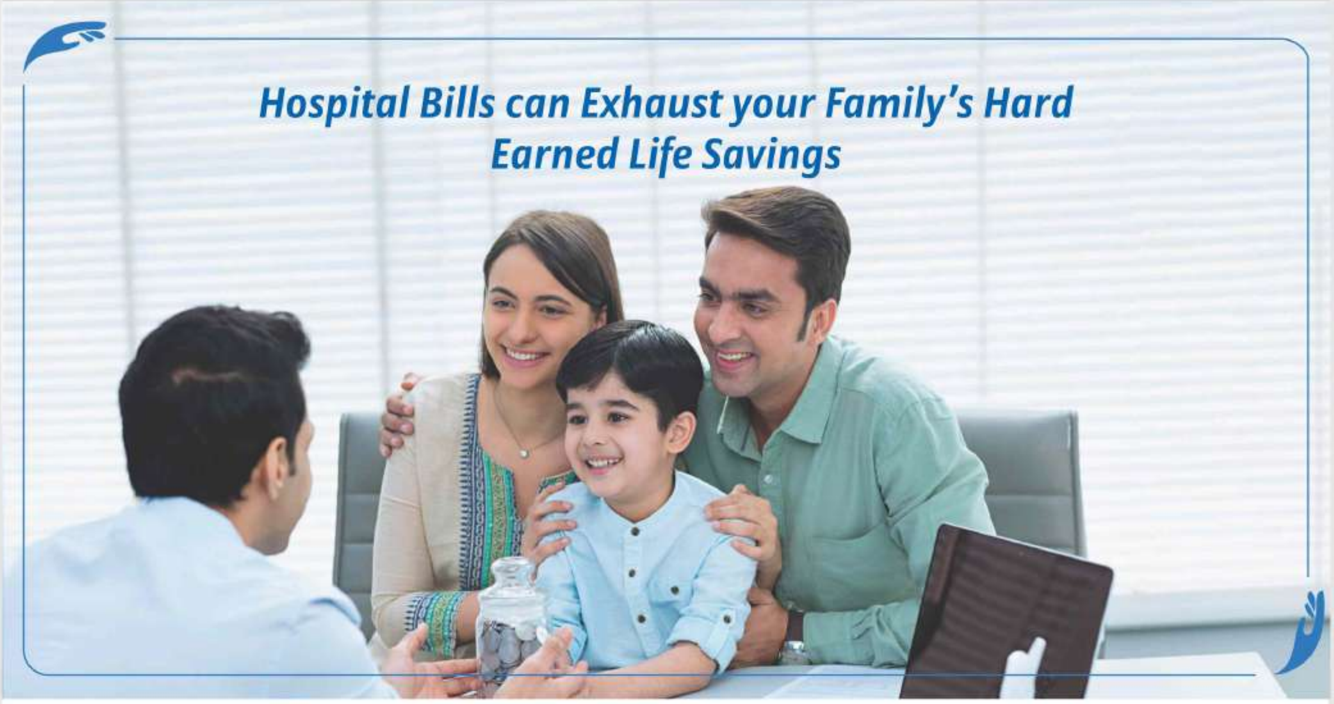

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider: In Patient Hospitalization Expenses

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care, BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,